CPNE MEMBER
صحافت کی عظیم روایات کا علمبردار، آزاد غیر جانبدار اور مکمل عوامی اخبار، باقاعدہ تصدیق شدہ اشاعت
روزنامہ
Daily IMROZE Islamabad
اسلام آباد
چیف ایڈیٹر: خالد اطہر
امروز
www.dailyimroze.com
جلد: 19 | بدھ، 15 جولائی 2026ء 29 محرم الحرام 1448ھ، (صفحات 4) قیمت 20 روپے | شمارہ: 189

نیب کے موقف میں اچانک تبدیلی کیوں آئی، نیب کے اپیل آئینی عدالت سنے کی تائید سپریم کورٹ

نیب مقدمات کی اپیلیں اور ضمانتیں اب وفاقی آئینی عدالت میں سنی جائیں گی، اٹارنی جنرل منصور عثمان، ایسا ممکن نہیں کیس کا ایک حصہ سپریم کورٹ سنے اور دوسرا وفاقی آئینی عدالت، نیب نے بھی وفاقی حکومت کے موقف کی تائید کی، بیان

ایسا ممکن نہیں کہ کیس کا ایک حصہ سپریم کورٹ سنے اور دوسرا آئینی عدالت ضمانت دینے کا اختیار عدالت کا ہے۔ نجی ٹی وی کے مطابق عدالت ریکارڈ کا جائزہ لیکر ضمانت کا فیصلہ کرتی ہے، نیب کیسز میں اپیل بنیادی حق ہے

اسلام آباد (این این آئی) سپریم کورٹ، نیب ترمیمی ایکٹ 2026 کے بعد اپیل وفاقی آئینی عدالت سنے گی؟ یا سپریم کورٹ؟ اٹارنی جنرل منصور عثمان اعوان نے موقف اختیار کیا ہے کہ نیب مقدمات کی اپیلیں اور ضمانتیں اب وفاقی آئینی عدالت میں سنی جائیں گی، ایسا ممکن نہیں کہ کیس کا ایک حصہ سپریم کورٹ سنے اور دوسرا وفاقی آئینی عدالت، نیب نے بھی وفاقی حکومت کے موقف کی تائید کی۔ منگل کو سپریم (بقیہ نمبر 1)

امریکی فوج کی ایک تصویر، جس کے بارے میں کہا گیا ہے کہ یہ بندرِ عباس میں ایرانی آبدوز اور بحری جہازوں کی دیکھ بھال کی تنصیب سے امریکی سطحی ڈرون کے ٹکرانے کے بعد ہونے والے نقصان کو ظاہر کرتی ہے

صدر زرداری کی فرانس کی قیادت کو قومی دن پر مبارکباد

اسلام آباد (این این آئی) صدر مملکت آصف علی زرداری نے فرانس کے صدر، ایمینوئل میکران اور فرانس کے عوام کو قومی دن پر مبارکباد دیتے ہوئے کہا ہے کہ دونوں ممالک کے درمیان قریبی تعاون باہمی دلچسپی (بقیہ نمبر 3)

امریکہ کا ڈرونز کو ناکارہ بنانے والا نیا نظام، 80 ملین ڈالر کا معاہدہ

معاہدہ امریکی فضائیہ کی گلوبل اسٹرائیک کمانڈ کے ڈومیسٹک شیلڈ پروگرام کا حصہ ہے، ایرو ویرونمنٹ کمپنی سسٹم ایک ہی وقت میں 500 سے زائد اہداف سے نمٹنے کی طاقت رکھتا ہے

واشنگٹن (این این آئی) امریکہ ڈرونز کے بڑھتے ہوئے خطرے کے پیشِ نظر اپنے دفاعی نظام کو مزید مضبوط کرنے کی جانب گامزن ہے۔ غیر ملکی خبر رساں ادارے کے مطابق ایرو ویرونمنٹ نامی کمپنی نے اعلان کیا کہ اسے امریکی فضائیہ کو ٹائٹن ایم ایس (بقیہ نمبر 2)

اسلام آباد: وزیراعظم محمد شہباز شریف کیش لیس اکانومی اور ڈیجیٹل ادائیگیوں کے فروغ سے متعلق جائزہ اجلاس کی صدارت کر رہے ہیں

وزیراعظم: بینک مالیاتی ادارے کیش معیشت کیش لیس کے فروغ میں بھرپور کردار ادا کریں

بیرون ملک سے آنے والی ترسیلاتِ زر کو 100 فیصد ڈیجیٹل بنایا جائے، ملکی معیشت کو کیش لیس نظام پر منتقل کرنے سے پائیدار معاشی ترقی ہوگی اور شفافیت کو فروغ ملے گا، شہباز شریف کا اجلاس سے خطاب

ملکی معیشت کو کیش لیس نظام پر منتقل کرنے سے پائیدار معاشی ترقی ہوگی اور شفافیت کو فروغ ملے گا، بیرون ملک سے آنے والی ترسیلاتِ زر کو 100 فیصد ڈیجیٹل بنایا جائے۔ میاں شہباز شریف

اسلام آباد (این این آئی) وزیراعظم شہباز شریف نے کہا ہے کہ بینک اور مالیاتی ادارے کیش لیس معیشت کے فروغ میں بھرپور کردار ادا کریں، بیرون ملک سے آنے والی ترسیلاتِ زر کو 100 فیصد ڈیجیٹل بنایا جائے، ملکی معیشت کو کیش لیس نظام (بقیہ نمبر 4)

پاکستان اور ترکیہ کا سماجی تحفظ اور خاندانی بہبود کے شعبے میں تعاون مزید بڑھانے پر اتفاق

پاکستان اور ترکیہ کے تعلقات صدیوں پر محیط دوستی، باہمی اعتماد اور مشترکہ اقدار پر استوار ہیں، وفاقی وزیر

دونوں ممالک نے ہر مشکل وقت میں ایک دوسرے کا ساتھ دیا ہے اور یہ مضبوط تعلقات آج بھی اسی جذبے کے ساتھ آگے بڑھ رہے ہیں

اسلام آباد (این این آئی) پاکستان اور ترکیہ نے سماجی تحفظ اور خاندانی بہبود کے شعبے میں تعاون مزید بڑھانے پر اتفاق کیا ہے۔ وفاقی وزیر برائے تخفیفِ غربت و سماجی تحفظ، سید عمران احمد شاہ سے اسلامی تعاون تنظیم (او آئی سی) کی خواتین پر نویں وزارتی کانفرنس کے موقع (بقیہ نمبر 5)

اسلام آباد: وفاقی وزیر برائے انسدادِ غربت و سماجی تحفظ سید عمران احمد شاہ جمہوریہ ترکی کی وزیر برائے خاندانی و سماجی خدمات مایبنور اوزدمیر گوکتاش سے ملاقات

راولاکوٹ، کالعدم ایکشن کمیٹی کے مسلح جتھوں کا سکیورٹی فورسز اور شہریوں پر حملہ، ایک سکیورٹی اہلکار شہید

راولاکوٹ (این این آئی) کالعدم جوائنٹ ایکشن کمیٹی کے مسلح جتھوں (بقیہ نمبر 6)

راولپنڈی: پارلیمانی سیکرٹری برائے اطلاعات و نشریات بیرسٹر دانیال چوہدری خطاب کر رہے ہیں

پارٹی کے میڈیا امور اور عوامی رابطوں کو مؤثر بنانے میں ڈھوکی کی گراں قدر خدمات ہمیشہ یاد رکھی جائیں گی، بلاول بھٹو زرداری

اسلام آباد (این این آئی) پاکستان پیپلز پارٹی چیئرمین بلاول بھٹو زرداری (بقیہ نمبر 7)

پاکستان اور بنگلہ دیش کا خواتین کو بااختیار بنانے اور دوطرفہ تعاون بڑھانے پر اتفاق

محمد اسحاق ڈار سے بنگلہ دیش کے وزیر ڈاکٹر اے زیڈ ایم زاہد حسین کی ملاقات، دوطرفہ تعلقات کو مزید مستحکم بنانے کے عزم کا اعادہ

باہمی دلچسپی کے مختلف شعبوں میں تعاون کو مزید وسعت دینے کے لیے پاکستان کی آمادگی پر کو اجاگر کیا

اسلام آباد (این این آئی) نائب وزیراعظم و وزیر خارجہ سینیٹر محمد اسحاق ڈار سے بنگلہ دیش کے بچوں، خواتین اور سماجی بہبود کے وزیر ڈاکٹر اے زیڈ ایم زاہد حسین نے گزشتہ شام ملاقات کی۔ منگل کو وزارت خارجہ سے جاری بیان کے مطابق نائب وزیراعظم و وزیر خارجہ نے اسلام آباد میں منعقدہ او آئی سی وزارتی کانفرنس برائے خواتین کے نویں اجلاس میں شرکت کیلئے پاکستان آمد پر ڈاکٹر زاہد حسین کا خیر مقدم کیا۔ انہوں (بقیہ نمبر 13)

خیبر: ورلڈ فوڈ پروگرام کی امدادی خوراک افغانستان بھیج دی گئی

اسلام آباد (این این آئی) ورلڈ فوڈ پروگرام (WFP) کی جانب سے افغانستان کے عوام کے لیے بھیجی گئی امدادی خوراک (بقیہ نمبر 10)

پاکستان کا ایک اور ایل این جی کارگو کی اسپاٹ خریداری کیلئے ٹینڈر جاری

اسلام آباد (این این آئی) پاکستان ایل این جی لمیٹڈ نے ایک اور ایل این جی کارگو کی اسپاٹ خریداری کیلئے ٹینڈر جاری کر دیا۔ پی ایل ایل کے مطابق عالمی کمپنیوں سیکل تک بولیاں طلب کی گئی ہیں جبکہ بولیاں کل ہی (بقیہ نمبر 9)

وزیر دفاع نے مولانا فضل الرحمان کے بیان کو شہداء کی قربانی کی توہین قرار دے دیا

مولانا صاحب نے صرف ایک ادارے کو نہیں، ہزاروں شہداء، غازیوں، بیواؤں اور یتیموں کے جذبات کو مجروح کیا ہے

فوجی جوانوں کی وطن کیلئے قربانی کو انکی تنخواہ سے جوڑنا نہ صرف غیر منصفانہ بلکہ شہداء اور انکے خاندانوں کی دل آزاری ہے، بیان

اسلام آباد (این این آئی) وزیر دفاع خواجہ آصف نے مولانا فضل الرحمان کے حالیہ بیان کو شہداء کی قربانی کی توہین قرار دے دیا۔ ایک بیان میں وزیر دفاع خواجہ آصف (بقیہ نمبر 11)

پاک فوج صرف ایک ادارہ نہیں، قوم کے وقار، سلامتی اور بقا کی علامت ہے، طارق فضل

ہماری پرسکون نیند اور آزادی سرحدوں پر تعینات جوانوں کی قربانیوں کی مرہونِ منت ہے، وفاقی وزیر

اسلام آباد (این این آئی) وفاقی وزیر برائے پارلیمانی امور ڈاکٹر طارق فضل چوہدری نے کہا ہے کہ پاک فوج صرف ایک ادارہ نہیں، قوم کے وقار، سلامتی اور بقا کی علامت ہے، (بقیہ نمبر 12)

شیری رحمان کی بھارت میں مسلمانوں کو ووٹ کے حق سے محروم کرنے کی بھرپور مذمت

جمہوریت کے دعویدار بھارت کا اصل چہرہ دنیا کے سامنے بے نقاب ہو گیا

اسلام آباد (این این آئی) نائب صدر پیپلز پارٹی سینیٹر شیری رحمان نے بھارت میں مسلمانوں کو ووٹ کے حق سے محروم کرنے کی بھرپور مذمت کرتے ہوئے کہا ہے کہ (بقیہ نمبر 8)

دونوں ممالک کے روابط تعلیم، ثقافت، انسانی وسائل کی ترقی اور مختلف شعبوں میں باہمی تعاون کے ذریعے مسلسل مضبوط ہو رہے ہیں، وجیہہ قمر

اسلام آباد (این این آئی) وزیر مملکت برائے وفاقی تعلیم و پیشہ ورانہ تربیت (بقیہ نمبر 14)

الیکشن کمیشن کے افسران کا سروس ٹریننگ پروگرام 2026 کے تحت وفاقی آئینی عدالتِ پاکستان کا دورہ

اسلام آباد (این این آئی) الیکشن کمیشن آف پاکستان (ای سی پی) کے نو تعینا (بقیہ نمبر 15)

لاہور: وزیر اعلیٰ پنجاب مریم نواز شریف خصوصی اجلاس کی صدارت کر رہی ہیں

آپریشن شعبان جاری ہلاک دہشتگردوں کی مجموعی تعداد 84 ہو گئی

آپریشن شعبان میں ہلاک دہشت گردوں کی مجموعی تعداد 83 ہو گئی ہے۔ 5 جولائی سے اب تک مجموعی طور پر 121 خارجی دہشت گرد جہنم واصل ہو چکے ہیں

آخری دہشت گرد کے خاتمے تک بلوچستان میں آپریشن شعبان جاری رہے گا۔ سیکیورٹی ذرائع

راولپنڈی (این این آئی) پاک فوج، ایف سی بلوچستان اور پولیس کا مشترکہ آپریشن شعبان کے دوران مزید چار دہشتگرد مارے گئے، تعداد 83 ہو گئی۔ سیکیورٹی ذرائع کے مطابق سیکیورٹی فورسز کی تازہ کارروائیوں کے دوران 4 دہشت گرد ہلاک ہونیکی مصدقہ اطلاعات ہیں۔ سیکیورٹی ذرائع کے مطابق آپریشن شعبان میں ہلاک دہشت گردوں کی مجموعی تعداد 83 ہو گئی ہے۔ ذرائع نے بتایا کہ 5 جولائی سے اب تک مجموعی طور پر 121 خارجی دہشت گرد جہنم واصل ہو چکے ہیں۔ سیکیورٹی ذرائع نے اس عزم کا اظہار کیا ہے کہ آخری دہشت (بقیہ نمبر 16)

مستونگ، لک پاس ریڈار کی خدمات عارضی طور پر معطل

متبادل نگرانی کے نظام کے ذریعے لاہور اور کراچی کنٹرول سینٹرز سے فضائی ٹریفک کی خدمات معمول کے مطابق رہیں گی، نوٹم

مستونگ (این این آئی) مستونگ میں لک پاس ریڈار کی خدمات عارضی طور پر معطل کر دی گئی ہیں۔ پاکستان ایئر پورٹس اتھارٹی (پی اے اے) کی جانب سے جاری (بقیہ نمبر 17)

گوادر میں 5 کروڑ ڈالر کے سی فوڈ پارک کا منصوبہ، چینی اور آسٹریلوی کمپنیوں کے درمیان مفاہمتی یادداشت پر دستخط

گوادر (این این آئی) چین کی ہائیکنگ ٹریڈ کمپنی (ایس ایم سی پرائیویٹ) لمیٹڈ اور آسٹریلیا کی ماسٹر لیپ گروپ (بقیہ نمبر 18)

واشنگٹن ڈی سی میں عالمی امن کانفرنس، پاکستانی کردار کو خصوصی خراجِ تحسین

پاکستان نے امن کے قیام اور تعمیری سفارتکاری کے فروغ میں مثبت کردار ادا کیا، مقررین

مختلف بین الاقوامی شخصیات، سفارتی نمائندوں اور کمیونٹی رہنماں سے ملاقاتیں کی

واشنگٹن ڈی سی (این این آئی) امریکی دارالحکومت واشنگٹن ڈی سی میں یونیورسل پیس فیڈریشن (یو پی ایف) کے (بقیہ نمبر 19)

مانسہرہ، بالاکوٹ میں زلزلے کے ملبے سے بچے کی باقیات 21 سال بعد برآمد

مانسہرہ (این این آئی) بالاکوٹ میں زلزلے کے ملبے سے بچے کی باقیات 21 سال بعد برآمد ہوئی ہیں۔ مانسہرہ اور شمالی پا (بقیہ نمبر 32)

پاکستان کی سعودیہ پر حوثی میزائل حملوں کی شدید مذمت

خطے میں بڑھتی کشیدگی کے خاتمے کے لیے مذاکرات، سفارتکاری اور تحمل کا راستہ اختیار کریں، عثمان جدون

نیویارک (این این آئی) اقوام متحدہ میں پاکستان کے نائب مستقل مندوب عثمان جدون نے سعودی عرب پر یمنی حوثیوں کے بیلسٹک میزائل حملوں کی مذمت کی ہے۔ سلامتی کونسل کا مشرقِ

پاکستان اور امریکا کا انسدادِ دہشتگردی سائبر سیکیورٹی تعاون بڑھانے پر اتفاق

وزیر داخلہ محسن نقوی کا ایف بی آئی ہیڈ کوارٹر کا دورہ، ڈائریکٹر سے ملاقات کے دوران اہم امور پر تبادلہ خیال، وزیر داخلہ محسن نقوی کی ایف بی آئی ہیڈ کوارٹر آمد، ڈائریکٹر کاش پٹیل سے ملاقات

ہماری شراکت داری اہم ہے اور امید ہے کہ آئندہ بھی مزید کامیابیاں حاصل ہوں گی، کاش پٹیل

واشنگٹن (این این آئی) ایف بی آئی کے ڈائریکٹر کاش پٹیل نے پاکستانی وزیر داخلہ محسن نقوی کے ساتھ ایک تصویر پوسٹ کرتے ہوئے سوشل میڈیا کی سائٹ ایکس پر کہا ہے کہ امریکہ کی پاکستان کے ساتھ شراکت داری نہایت اہم ہے۔ انھوں نے لکھا 'پاکستان کے وزیر داخلہ محسن نقوی کی ایف بی آئی ہیڈ کوارٹرز میں میزبانی ہمارے لیے اعزاز کی (بقیہ نمبر 31)

مون سون کیلئے لیسکو نے ہنگامی انتظامات مکمل کر لیے

بجلی کی بلاتعطل فراہمی کے لیے ایمرجنسی گینگز اور فوکل پرسنز تعینات

شہری ٹوٹی تاروں اور خراب بجلی تنصیبات سے دور رہیں، لیسکو کی اپیل

لاہور (زیڈ این این) لاہور الیکٹرک سپلائی کمپنی (لیسکو) نے مون سون سیزن کے دوران بجلی کی بلاتعطل فراہمی یقینی بنانے کے لیے تمام ضروری انتظامات مکمل کر لیے ہیں۔ شدید بارشوں اور طوفانی موسم سے نمٹنے کے لیے جامع ایس او پیز نافذ کر دیے گئے ہیں، جبکہ ہیڈ کوار (بقیہ نمبر 20)

اسرائیل کے زیرِ قبضہ مغربی کنارے میں واقع شہر الخلیل (ہیبرون) کے قدیم حصے میں قائم ایک اسرائیلی بستی پر اسرائیلی پرچم لہرا رہا ہے۔

نئی تاریخ رقم کر دی، پاکستان کی آئی ٹی برآمدات میں 29 فیصد اضافی

گزشتہ مالی سال کے 3.475 ارب ڈالر کے مقابلے میں 2025-26 میں ریکارڈ 4.5 ارب ڈالر تک پہنچ گئیں

اسلام آباد (این این آئی) پاکستان کے آئی ٹی شعبے نے برآمدات میں نئی تاریخ رقم کر دی۔ رپورٹ کے مطابق پاکستان کی آئی ٹی برآمدات مالی سا (بقیہ نمبر 30)

لاہور: ایگزیکٹو ڈائریکٹر المرمحمد نواز گوندل سمر کیمپ کے دورے کے موقع پر الحمراء افسران کو ہدایات دیتے ہوئے

پاکستان علماء کونسل اور انٹرنیشنل تنظیمِ حرمین شریفین کونسل کی حوثیوں کے سعودی عرب پر بیلسٹک میزائل حملے کی شدید مذمت

اسلام آباد (این این آئی) پاکستان علماء کونسل اور انٹرنیشنل تنظیمِ حرمین شریفین کونسل نے مملکتِ سعودی عرب پر حوثی گروہ کی (بقیہ نمبر 29)

افغانستان میں غذائی بحران سنگین، 90 فیصد بچے متاثر، یونیسیف

نیویارک (این این آئی) افغان طالبان رجیم کی ناقص پالیسیوں اور انتظامی نااہلی نے عوام بالخصوص بچوں کا مستقبل (بقیہ نمبر 28)

امریکہ کا ایران کے خلاف اپنے حملوں میں پہلی بار ایک نئے ہتھیار کے استعمال کا انکشاف

واشنگٹن (این این آئی) امریکی سینٹ کام (مرکزی فوجی کمان) نے اعلان کیا ہے کہ ایران کے خلاف کیے گئے حملوں (بقیہ نمبر 27)

نیویارک: آزاد جموں و کشمیر کی موجودہ صورتحال کے پیش نظر کشمیری نژاد امریکیوں کے ایک وفد نے وفاقی وزیر احسن اقبال سے تفصیلی ملاقات کے موقع پر گروپ فوٹو

ڈی سی لاہور کا ایل ڈی اے سٹی دورہ، معاوضوں کی ادائیگی کا جائزہ

معاوضوں کی ادائیگی کے پورے عمل میں شفافیت، میرٹ اور سہولت کو ہر صورت یقینی بنایا جائے گا

ڈپٹی کمشنر لاہور محمد علی اعجاز کی معاوضے شفاف نظام کے تحت، دفتری رکاوٹیں ختم کرنے کی ہدایت

لاہور (زیڈ این این) ڈپٹی کمشنر لاہور کیپٹن (ر) محمد علی اعجاز نے ایل ڈی اے سٹی کا دورہ کر کے موضع طور وڑائچ کے متاثرہ مالکان کو معاوضوں کی ادائیگی کے عمل کا جائزہ لیا۔ اس موقع پر ایڈیشنل ڈپٹی کمشنر ریونیو حافظ کریم داد چغتائی، سی او ایم سی ایل کلیم یوسف، لینڈ ایکوزیشن کلیکٹر اور ریونیو عملہ بھی موجود تھا۔ ڈپٹی کمشنر کو ایل ڈی اے سٹی بلاک "سی" میں قائم ون ونڈو سیل پر زمینوں کے حصول، دستاویزات کی جانچ پڑتال اور معاوضوں کی شفاف تقسیم کے طریقہ کار پر (بقیہ نمبر 24)

انتظامی طور پر ہم کمیشن کی معاونت اور الیکشن کے انتظامات کے لئے تیار ہیں، چیف سیکرٹری خیبر پختونخوا

اسلام آباد (این این آئی) چیف سیکرٹری خیبر پختونخواہ نے صوبہ خیبر پختونخواہ میں بلدیاتی انتخابات کے انعقاد کی تاریخ مقرر کرنے سے متعلق اجلاس میں بتایا ہے کہ (بقیہ نمبر 23)

سندھ طاس معاہدے پر بھارت کے اقدامات کے خلاف پیپلز پارٹی احتجاج

بھارت اور مودی حکومت کی جانب سے مبینہ "آبی دہشت گردی" کسی صورت قبول نہیں، فیصل میر

25 جولائی کو مینارِ پاکستان میں ہونے والا جلسہ پارٹی کی سیاسی قوت کا مظہر ہوگا، مجید غوری کی گفتگو

لاہور (زیڈ این این) پاکستان پیپلز پارٹی لاہور کے صدر فیصل میر اور لاہور کے کنوینر مجید غوری کی قیادت میں لبرٹی چوک پر بھارت کی جانب سے سندھ طاس معاہدے کے خلاف مبینہ اقدامات اور پاکستان کے آبی حقوق سے متعلق خدشات کے خلاف احتجا (بقیہ نمبر 22)

پنجاب ہیلتھ کنیکٹ پروگرام کا آغاز: ماہر اوورسیز عالمی ڈاکٹرز سرکاری ہسپتالوں میں خدمات انجام دیں گے

مریضوں کو مفت عالمی معیار کا علاج، مقامی ڈاکٹروں اور نرسز کو جدید طبی مہارتوں کی تربیت بھی دی جائیگی، وزیر صحت خواجہ سلمان رفیق

اس پروگرام کے تحت اوورسیز پاکستانی اور بین الاقوامی ماہر ڈاکٹرز و سرجن پنجاب کے سرکاری ہسپتالوں میں خدمات انجام دیں گے

لاہور (این این آئی) وزیر اعلیٰ پنجاب کے ویژن کے تحت "پنجاب ہیلتھ کنیکٹ" پروگرام کا آغاز کر دیا گیا ہے، پاکستانی نژاد اور غیر ملکی ڈاکٹرز اور سرجن اب پنجاب کے سرکاری ہسپتالوں میں خدمات سرانجام دیں گے، اس پروگرام کے تحت اوورسیز پاکستانی اور بین الاقوامی ماہر ڈاکٹرز و سرجن پنجاب کے سرکاری ہسپتالوں میں خدمات انجام دیں گے، اس پروگرام کے تحت مقامی طبی عملے کو جدید مہارتوں کی تربیت بھی فراہم کریں گے۔ محکمہ صحت نے وزیر اعلیٰ پنجاب مریم نواز شریف کے ویژن کے تحت "پنجاب ہیلتھ کنیکٹ" پروگرام کا آغاز کیا ہے۔ اس منفرد اقدام کے ذریعے دنیا بھر میں خدمات انجام دینے والے اوورسیز پاکستانی اور بین الاقوامی ماہر ڈاکٹرز، سرجنز اور طبی ٹیموں کو (بقیہ نمبر 26)

محتسب پنجاب نے 17 شہریوں کو 56 لاکھ روپے دلوائے

تین ماہ میں گروپ انشورنس واجبات کی ادائیگی، متاثرین کو بروقت ریلیف فراہم کیا گیا

شہریوں نے مؤثر دادرسی، شفاف کارکردگی اور فوری انصاف پر اظہارِ اطمینان کیا، ترجمان

لاہور (زیڈ این این) دفتر محتسب پنجاب نے مؤثر کارروائی کرتے ہوئے صرف تین ماہ کے دوران صوبے کے 17 شہریوں کو گروپ انشورنس کی مد میں 56 لاکھ روپے کے واجبات دلوا دیے۔ اس اقدام سے متاثرہ شہریوں کو بروقت مالی ریلیف فراہم ہوا۔ ترجمان دفتر محتسب پنجاب کے مطابق شہریوں نے متعلقہ سرکاری محکموں کی جانب سے گروپ انشورنس کے واجبات کی عدم ادائیگی پر محتسب پنجاب سے رجوع کیا تھا۔ شکایات موصول ہونے پر فوری نوٹس (بقیہ نمبر 25)

لاہور: صوبائی وزیر صحت خواجہ سلمان رفیق محکمہ سپیشلائزڈ ہیلتھ کیئر اینڈ میڈیکل ایجوکیشن میں پاکستان میڈیکل اینڈ ڈینٹل کونسل کے اجلاس میں اظہار خیال کر رہے ہیں

پمز ملک کا سب سے بڑا ریفرل ہسپتال ہے: یومیہ سات سے نو ہزار مریض علاج کیلئے آتے ہیں، وزیر صحت

مریضوں اور تیمارداروں کی مجموعی تعداد 30 سے 40 ہزار تک پہنچ جاتی ہے، وفاقی وزیر سید مصطفیٰ کمال کا بیان

بڑے ہسپتالوں پر بڑھتے ہوئے دباؤ کے باعث حکومت اسلام آباد میں 28 بنیادی مراکزِ صحت کو فعال اور جدید بنانے پر کام کر رہی ہے

اسلام آباد (این این آئی) وفاقی وزیر برائے قومی صحت سید مصطفیٰ کمال نے کہا ہے کہ پمز ملک کا سب سے بڑا ریفرل ہسپتال ہے جہاں روزانہ سات سے نو ہزار مریض علاج کے لیے آتے ہیں، مریضوں اور تیمارداروں کی مجموعی تعداد 30 سے 40 ہزار تک پہنچ جاتی ہے۔ منگل کو جاری بیان میں وزیر صحت نے کہا کہ بڑے ہسپتالوں پر بڑھتے ہوئے دباؤ کے باعث حکومت اسلام آباد میں 28 بنیادی مراکزِ صحت کو فعال اور جدید بنانے پر کام کر رہی ہے تاکہ عام بیماریوں کا علاج مقامی سطح پر ممکن ہو اور بڑے ہسپتالوں پر بوجھ کم کیا جا سکے۔ انہوں نے کہا کہ پمز میں پاکستان کے پہلے سرکاری شعبے کے پلسڈ فیلڈ ایبلیشن پروگرام اور پمز کارڈیک سینٹر کے اپ گریڈیشن کے پہلے مرحلے کی تکمیل اور ایمرجنسی ڈیپارٹمنٹ (بقیہ نمبر 21)

ضربان

ناصف اعوان

اس کے باوجود کہ ملک میں بے چینی ہے۔ معیشت کا حالت دگرگوں ہے۔ سرمایہ کاری ہو نہیں رہی۔ صنعتیں بند ہوتی جا رہی ہیں۔ توانائی کا بحران ہر گزرتے دن کے ساتھ شدید ہوتا جا رہا ہے۔ انصاف کے ترازو میں لرزش ہے اور احساس بیگانگی گہرا ہوتا چلا جا رہا ہے حکمران اپنے بیانوں اور گفتگوؤں سے عوام کو مطمئن کرنا چاہ رہے ہیں اور یہ سمجھ رہے ہیں کہ وہ ابھی بھی سن انیس سو نوے کے دور میں سانس لے رہے ہیں جبکہ وہ دو ہزار چھبیس میں جی رہے ہیں۔ ان کا شعور بہت اوپر جا چکا ہے لہذا انہیں اہل اختیار و اقتدار کی باتوں سے سکون و اطمینان نہیں دے سکتے۔ کیونکہ ان کے مسائل ان کی مشکلات اور ان کی پریشانیاں حد سے آگے جا چکی ہیں۔ ان پر تاریخ کے ایسے انداز حکمرانی کا سایہ ہے جس پر کسی التجا و فریاد کا اثر نہیں ہوتا مگر یہ بات بھی سچ ہے کہ خزاں کے بعد بہار آتی ہے اور تاریکی میں سے اجالا نمودار ہوتا ہے لہذا مایوسی کے بھنور میں نہیں الجھنا۔ بہر حال حکومت عوام کو سہولتیں دینے سے قاصر ہے کیونکہ خزانہ اس پوزیشن میں نہیں لہذا اس نے اسے بھرنے کے لئے دو تین کام کرنے کا فیصلہ کر رکھا ہے ایک یہ کہ تیل کی قیمتیں بڑھا دی جائیں دوسرے ٹیکسوں میں اضافہ کر دیا جائے۔ یہ جو حالیہ تیل کی قیمتیں بڑھائی ہیں ان کا کوئی تک نہیں بنتا تھا کہ ابھی جنگ شروع ہوئی تھی جبکہ جنگ سے پہلے تیل کی قیمتوں میں کمی پچاس ساٹھ روپے کرنا چاہیے تھی جو نہیں کی گئی اور ایسا اس لئے نہیں کیا گیا کہ لیوی کے ذریعے خزانہ بھرا جا سکے۔ ہم خزانہ بھرنے کے حق میں ہیں مگر حکمران طبقہ کیوں اپنی جیب سے نہیں اسے بھرتا یہ اربوں کھربوں روپے اِدھر سے اُدھر کر لیتے ہیں ان میں سے ملک کی خاطر تھوڑا بہت ہی دے دیں تو ہمارے حالات بہتر ہو سکتے ہیں اور اگر عوام کو یہ یقین دلا دیا جائے کہ جب قومی خزانہ بھر جائے گا تو ان کے سارے مسائل حل ہو جائیں گے تو وہ زیادہ سے زیادہ ٹیکس دینے کو تیار ہوں گے مگر جب وہ دیکھتے ہیں کہ اہل سیاست اپنی ذات پر بے دریغ قومی دولت کا استعمال کرتے ہیں تو وہ بد دل ہو جاتے ہیں۔ اس وقت ان میں بد دلی کی انتہا ہے کیونکہ حکومتی عہدیدار موجیں کر رہے ہیں عیش کر رہے ہیں انہیں کسی کا کوئی خیال نہیں اور جب ان کے اخراجات میں کمی کا امکان ہوتا ہے تو وہ نئے نئے ٹیکس لگا دیتے ہیں امور مملکت کے لئے بھی انہیں ایسا کرنا پڑتا ہے۔ مگر بات سوچنے کی ہے کہ یہ ان کی نااہلی نہیں کہ وہ ملک میں سرمایہ کاری نہیں کروا سکے صنعتوں کی بندش کو نہیں روک سکے۔ نئے پیداواری ذرائع تخلیق نہیں کر سکے بس اور آئی ایم ایف سے قرضہ لے کر عوام کو خوش کرنے کی کوشش میں ہیں مگر انہیں معلوم ہے کہ آئی ایم ایف کی قسطیں ادا کرنے کے لئے جو ان کے ساتھ سلوک ہو رہا ہے وہ بہت تکلیف دہ ہے شاید یہی وجہ ہے کہ ان کے جانے یا کسی ردوبدل کی باتیں ہونے لگی ہیں کہ موجودہ حکومت وہ کچھ نہیں کر سکی جس کا اس نے وعدہ کیا تھا وہ اربوں ڈالر کا ملک میں لانا' معیشت کو مستحکم و مضبوط بنا کر ایشیا کا ٹائیگر بنانا اور دودھ و شہد کی نہریں بہانا۔ وہ سب ایک لولی پاپ تھا اور مقصد اقتدار حاصل کرنا تھا جس میں وہ کامیاب رہے۔ اب ملک پر اتنا قرضہ چڑھ چکا ہے کہ جسے اتارنے کے لئے ملک کے قیمتی ترین اثاثے بیچے جا رہے ہیں وہ بھی اونے پونے اور یہ آسان کام ہے مگر پھر بھی قرضوں کا بوجھ نہیں اترے گا کیونکہ سود ہی اتنا ہے کہ اصل رقم سے کئی گنا ہو چکا ہے۔ سوال یہ ہے کہ نیا سیٹ اپ اس قابل ہوگا کہ جس کا چہرہ دیکھ کر غیر ملکی پیسا یہاں کھنچا چلا آئے گا یہ کہ ملک میں سیاسی عدم استحکام کی فضا ختم ہو جائے گی۔ ہمیں نہیں لگتا کہ ایسا ممکن ہو سکے گا کیونکہ جب تک ملک کی سب سے بڑی سیاسی جماعت کے سربراہ زنداں میں ہیں اس وقت تک ملکی سیاست میں ٹھہراؤ پیدا ہونے کا کوئی امکان نہیں لہذا ضروری ہے کہ اس پہلو پر توجہ دی جائے تا کہ سیاسی استحکام آ سکے مگر ردوبدل سے حالات کو بہتر کرنے کا پروگرام بنایا جا رہا ہے۔ معذرت کے ساتھ عرض ہے کہ جو بھی طریقہ اپنایا جائے جب تک پی ٹی آئی کے لئے اقتدار میں کوئی جگہ نہیں سرمایہ کاری نہیں ہو سکتی کیونکہ دنیا کو معلوم ہے کہ حکومت کے پیچھے عوام کا جم غفیر نہیں لہذا وہ اس کی طرف پوری طرح متوجہ نہیں ہو رہی اگر ایسا نہیں ہے تو اب تک سرمایہ کاری کیوں نہیں ہو سکی۔ اب تو چین بھی کچھ بدلا بدلا سا دکھائی دے رہا ہے لہذا دُور اندیشی یہی ہے کہ پی ٹی آئی کو بھی ساتھ لے کر چلا جائے مگر حقائق کو جانتے ہوئے بھی خاموشی ہے کہ لوگ پی ٹی آئی کو نہیں چھوڑ رہے بلکہ جو دوسری جماعتوں سے تعلق رکھتے ہیں وہ بھی اس میں شامل ہو رہے ہیں کیونکہ انہیں بھی پریشانیوں کا سامنا ہے وہ بھی نکو نک آئے ہوئے ہیں لہذا سیاست میں عوامی خواہشات کا احترام لازم ہے مگر ہمارے کرتا دھرتا انہیں اہمیت نہیں دے رہے اور ان کے بارے میں یہ کہنا شروع کر دیا گیا ہے کہ وہ تبدیل ہو چکے ہیں یعنی پی ٹی آئی سے منہ موڑ چکے ہیں مگر اب جب خان کی بہن محترمہ علیمہ خان احتجاج کے لئے باہر نکلی ہیں تو دیکھنے والوں نے دیکھا کہ لوگ پی لوگ ہیں جو پُر جوش ہیں مگر وہ جنہوں نے اپنا فرض نبھانا تھا ان پر تنقید کر رہے ہیں کہ پی ٹی آئی موروثی جماعت نہیں تو سوال یہ ہے کہ انہوں نے خان کی رہائی کے لئے کیا کیا؟ چلئے وہ حکومت سے بہتر تعلقات رکھتے تھے یا ہیں تو اسے کہتے کہ وہ ہتھ ہولا رکھتے ہوئے خان کو سہولتیں دے اور انہیں رہا کرنے کے لئے کچھ لے دے کا راستہ اختیار کرے مگر ایسا نہیں ہو سکا لہذا خان کی بہن کو خود آگے آنا پڑا ہے۔ یہ علیحدہ بات ہے کہ حکومت پر اس کا اثر ہوتا ہے یا نہیں؟ بہر کیف مزاکرات ہی بہتر ہوتے ہیں مگر وہ دیانت داری اور سنجیدگی سے ہونے چاہئیں تب ہی مثبت نتائج برآمد ہوتے ہیں لہذا فریقین کو چاہیے کہ وہ اپنی جگہ جمے نہیں رہیں تھوڑا تھوڑا آگے بڑھیں۔ ویسے کچھ کچھ لگ رہا ہے کہ صورت حال بہتری کی طرف جا رہی ہے وی لاگروں کی اکثریت یہی کہہ رہی ہے مگر ان کی باتوں پر زیادہ یقین بھی نہیں کرنا چاہیے کیونکہ ہم نے بعض ایسے بھی وی لاگرز کہتے ہوئے دیکھے ہیں جو خان کی رہائی کی تاریخ تک بتاتے رہے ہیں اب بھی کچھ ایسی ہی پیشین گوئی کر رہے ہیں اور نئے سیٹ اپ کا نقشہ بھی کھینچ رہے ہیں وزیر اعظم تک کا نام بھی بتا رہے ہیں کہ فلاں فلاں ہو سکتا ہے۔ کوئی بھی ہو اس ملک کو پسماندگی غربت جہالت بیماری اور مہنگائی سے نجات دلائے۔ اور یہ جو غلط فہمیوں نے ایک دوسرے کو فاصلے پر کھڑا کر دیا ہے دوبارہ انہیں قریب لے آئے کیونکہ ہم انتہائی خراب صورت حال سے دوچار ہیں۔

جو ہونا ہے وہ ہو کر رہے گا!

روحانیت کا امین: آستانہ عالیہ مصطفیٰ آباد شریف کی ایک دوپہر

از قلم

طارق محمود سانگلہ ہل

saithtariq06@gmailcom

لاہور کی گہما گہمی اور مادی دوڑ دھوپ سے دور، کچھ گوشے ایسے ہیں جہاں پہنچ کر روح کو وہ سکون میسر آتا ہے جس کی تلاش میں انسان عمریں گنوا دیتا ہے۔ ایسا ہی ایک معتبر اور فیض کا مرکز آستانہ عالیہ مصطفیٰ آباد شریف لاہور ہے، جہاں تصوف کی خوشبو اور ذکرِ الٰہی کی گونج دلوں کو طمانیت بخشتی ہے۔ گزشتہ روز اس آستانۂ علم و معرفت پر ایک ایسی ہی خوبصورت اور یادگار روحانی نشست سجائی گئی، جس کی صدارت ممتاز مذہبی و روحانی شخصیت، پیرو مرشد پیر خواجہ محمد طیب مبین نقشبندی مجددی معصومی سجادہ نشین آستانہ عالیہ مصطفیٰ آباد شریف لاہور فرما رہے تھے۔ مادی دنیا کی بے رنگی کے دور میں ایسی محفلیں کسی نعمتِ غیر مترقبہ سے کم نہیں ہوتیں۔ اس بزمِ مہر و وفا میں صوفی طارق محمود معصومی، حافظ عبدالغفار معصومی اور محمد فہیم پر مشتمل ایک وفد نے سجادہ نشین سے خصوصی ملاقات کا شرف حاصل کیا۔ ماحول پر عجب سحر طاری تھا اور گفتگو کا محور دینی و علمی موضوعات تھے۔ جب علم اور تصوف کا ملاپ ہو، تو گفتگو محض لفظوں کا مجموعہ نہیں رہتی بلکہ معرفت کے موتی بن کر دلوں میں اترنے لگتی ہے۔ اس نشست کا سب سے ایمان افروز لمحہ وہ تھا جب پیر خواجہ محمد طیب مبین نقشبندی نے حاضرینِ محفل کو تصوف، معرفت اور عشقِ رسول ﷺ پر مبنی اپنا قلمی کلام اور نعتِ رسولِ مقبول ﷺ سنائی۔ الفاظ میں چھپا سوز اور عقیدت کی چاشنی ایسی تھی کہ ہر آنکھ اشکبار اور ہر دل گداز ہو گیا۔ یہ کلام محض شاعری نہیں، بلکہ اس باطنی سفر کی روداد تھا جو ایک سالک اپنے رب اور اس کے حبیب ﷺ کی رضا کے لیے طے کرتا ہے۔ تصوف کبھی بھی دنیا سے کنارہ کشی کا نام نہیں رہا، بلکہ یہ تو دنیا میں رہ کر اپنے فرائض کو بہترین طریقے سے نبھانے کا درس دیتا ہے۔ اس کی زندہ مثال اس وقت دیکھنے کو ملی جب پیرو مرشد نے وفد میں شامل نوجوان محمد فہیم کو اے بی ایس پولیٹیکل سائنس ※ کی اعلیٰ تعلیمی ڈگری حاصل کرنے پر خصوصی مبارکباد دی اور ان کے روشن مستقبل کے لیے دعائیں فرمائیں۔ یہ اس بات کا ثبوت ہے کہ آستانہ عالیہ مصطفیٰ آباد شریف جہاں روحانی بالیدگی کا مرکز ہے، وہاں عصری علوم اور نوجوانوں کی حوصلہ افزائی میں بھی پیش پیش ہے۔ نشست کے اختتام پر روایتی مروت اور مہمان نوازی کا مظاہرہ کرتے ہوئے ایک پرتکلف دعوت کا اہتمام کیا گیا، جہاں محبتوں کے تبادلے کے ساتھ سب نے اکٹھے کھانا کھایا۔ نمازِ عصر کی ادائیگی اور دربار شریف پر حاضری کے ساتھ یہ برکتوں بھری شام اپنے اختتام کو پہنچی، مگر اس کے نقوش شرکاء کے دلوں پر ہمیشہ کے لیے ثبت ہو گئے۔ بلاشبہ، پیر خواجہ محمد طیب مبین نقشبندی کی یہ علمی و روحانی سرپرستی نئی نسل کے لیے مشعلِ راہ ہے۔

جنگ یا مفادات؟

رائے شماری

پروفیسر رائے غلام رسول فہیم کمرل

03041648400

ghulamrasoolfaheem62@gmail.com

تاریخ کی الماری میں کچھ جنگیں ایسی بھی رکھی ہوتی ہیں جن کے نام تو دو ملکوں کے ہوتے ہیں، مگر ان کی گونج پورے خطے کی قسمت لکھ دیتی ہے۔ ایران اور امریکہ کی کشمکش بھی ایسی ہی ایک داستان ہے جس میں بارود سے زیادہ مفادات، میزائلوں سے زیادہ پیغامات، اور فوجی محاذوں سے زیادہ سفارتی شطرنج بولتی ہے۔ اس منظرنامے میں اسرائیل اپنی سلامتی کے خدشات کے ساتھ موجود ہے، خلیج اپنے تیل کے ذخائر کی فکر میں مبتلا ہے، عالمی طاقتیں اپنے اپنے مہرے چلا رہی ہیں، اور پاکستان ایک ایسے دوراہے پر کھڑا ہے جہاں ہر قدم صرف سرحدوں کا نہیں بلکہ قومی مفادات، علاقائی استحکام اور عالمی تعلقات کا بھی امتحان بن جاتا ہے۔ یہی وہ پس منظر ہے جسے سمجھے بغیر نہ ایران اور امریکہ کی کشیدگی کی اصل وجہ واضح ہو سکتی ہے، نہ پاکستان کے کردار اور اس کے گرد گردش کرنے والے سوالات کا حقیقت پسندانہ جواب دیا جا سکتا ہے۔ ایران اور امریکہ کے درمیان حالیہ عسکری تصادم یا شدید کشیدگی کو صرف ایک وقتی واقعہ سمجھنا درست نہیں ہوگا۔ اس کے پیچھے تقریباً نصف صدی پر محیط ایک ایسی سیاسی، نظریاتی اور تزویراتی کشمکش کارفرما ہے جس نے پورے مشرقِ وسطیٰ کو اپنی لپیٹ میں لے رکھا ہے۔ 1979ء کے ایرانی انقلاب نے نہ صرف ایران کے داخلی نظام کو بدل دیا بلکہ امریکہ کے ساتھ اس کے تعلقات کی بنیاد بھی یکسر تبدیل کر دی۔ اس کے بعد اقتصادی پابندیاں، جوہری پروگرام پر اختلافات، خلیج میں اثر و رسوخ کی جنگ، مختلف علاقائی تنازعات اور اسرائیل سے متعلق شدید اختلافات ایک دوسرے سے جڑتے چلے گئے۔ چنانچہ جب بھی دونوں ممالک کے درمیان کشیدگی بڑھتی ہے تو اس کے پس منظر میں صرف ایک واقعہ نہیں بلکہ کئی دہائیوں پر محیط بداعتمادی، طاقت کے توازن کی کشمکش اور عالمی مفادات کارفرما ہوتے ہیں۔ پاکستان کے بارے میں بھی جذباتی نعروں کے بجائے زمینی حقائق کو سمجھنا ضروری ہے۔ یہ کہنا درست نہیں کہ پاکستان باضابطہ طور پر اس جنگ میں کود پڑا، کیونکہ سرکاری سطح پر پاکستان مسلسل سفارتی حل، جنگ بندی اور علاقائی استحکام کی حمایت کرتا آیا ہے۔ تاہم پاکستان اس بحران سے لاتعلق بھی نہیں رہ سکتا۔ ایران اس کا ہمسایہ ہے، خلیجی ممالک میں لاکھوں پاکستانی روزگار سے وابستہ ہیں، توانائی کی عالمی منڈی میں ہر بڑی ہلچل پاکستان کی معیشت پر براہِ راست اثر ڈالتی ہے، جبکہ خطے میں عدم استحکام سرحدی سلامتی اور داخلی امن کے لیے بھی خطرات پیدا کر سکتا ہے۔ جہاں تک یہ تاثر ہے کہ امریکہ اور اسرائیل پاکستان سے خوفزدہ ہیں، تو اسے زیادہ درست انداز میں یوں سمجھنا چاہیے کہ پاکستان اپنی جوہری صلاحیت، مضبوط عسکری ڈھانچے، جغرافیائی محلِ وقوع اور چین سمیت اہم علاقائی شراکت داریوں کی وجہ سے عالمی طاقتوں کے لیے ایک غیر معمولی اہمیت رکھتا ہے۔ بین الاقوامی سیاست میں اکثر فیصلے خوف سے زیادہ مفادات اور طاقت کے توازن کی بنیاد پر کیے جاتے ہیں۔ ایران اپنے جوہری پروگرام کو قومی خودمختاری اور دفاعی ضرورت قرار دیتا ہے، جبکہ امریکہ اور اس کے مغربی اتحادی اسے عالمی سلامتی کے تناظر میں دیکھتے ہیں۔ اسرائیل کا مؤقف اس سے بھی زیادہ سخت ہے۔ اس کے نزدیک ایران کی عسکری صلاحیت اور جوہری پروگرام مستقبل میں اس کی سلامتی کے لیے ایک سنگین چیلنج بن سکتے ہیں۔ یہی وجہ ہے کہ اسرائیل برسوں سے ایران پر بین الاقوامی دباؤ بڑھانے کی حمایت کرتا رہا ہے۔ دوسری جانب ایران فلسطینی مسئلے اور اسرائیلی پالیسیوں پر سخت تنقید کرتا ہے۔ اس طرح یہ تنازع صرف دو ممالک کے درمیان اختلاف نہیں بلکہ پورے مشرقِ وسطیٰ کی طاقت کی سیاست کا مرکز بن چکا ہے۔ عالمی سیاست میں مستقل دوست یا مستقل دشمن نہیں ہوتے، مستقل ہوتے ہیں تو صرف مفادات۔ یہی اصول ایران، امریکہ، اسرائیل اور پاکستان کے باہمی تعلقات کو سمجھنے کی بنیادی کنجی ہے۔ اگر کوئی یہ سمجھتا ہے کہ ایران اور امریکہ کے درمیان ہر تصادم صرف نظریاتی اختلافات کی پیداوار ہے، یا پاکستان کی ہر سفارتی سرگرمی کسی ایک فریق کی غیر مشروط حمایت کی علامت ہے، تو وہ بین الاقوامی سیاست کی پیچیدگیوں کو بہت سادہ بنا رہا ہے۔ حقیقت یہ ہے کہ ہر ریاست اپنے قومی مفادات، سلامتی، معیشت اور علاقائی اثر و رسوخ کو سامنے رکھ کر فیصلے کرتی ہے، اور یہی اصول پاکستان پر بھی لاگو ہوتا ہے۔ یہ تاثر بھی عام پایا جاتا ہے کہ پاکستان اس جنگ میں کود پڑا۔ حقیقت یہ ہے کہ پاکستان نے سرکاری سطح پر بار بار مذاکرات، کشیدگی میں کمی اور بین الاقوامی قوانین کے احترام کی بات کی ہے۔ البتہ پاکستان کی جغرافیائی حیثیت ایسی ہے کہ خطے میں کوئی بڑا بحران اسے براہِ راست متاثر کیے بغیر نہیں رہ سکتا۔ ایران کے ساتھ تقریباً ایک ہزار کلومیٹر طویل سرحد، خلیجی ممالک کے ساتھ گہرے معاشی تعلقات، لاکھوں پاکستانیوں کا وہاں روزگار، اور توانائی کی درآمد پر انحصار، یہ سب ایسے عوامل ہیں جو پاکستان کو ہر بڑے علاقائی بحران میں محتاط اور متوازن سفارت کاری پر مجبور کرتے ہیں۔ اس لیے پاکستان کی سرگرمیوں کو جنگ میں شمولیت کے بجائے اپنے قومی مفادات کے تحفظ کی کوشش کے طور پر دیکھنا زیادہ مناسب ہوگا۔ پھر یہ سوال بھی اٹھایا جاتا ہے کہ کیا امریکہ اور اسرائیل پاکستان سے ڈرتے ہیں؟ اس کا سادہ جواب "ہاں" یا "نہیں" میں دینا درست نہیں ہوگا۔ بین الاقوامی تعلقات میں ریاستیں عموماً خوف کے بجائے صلاحیت، امکانات اور اثر و رسوخ کا حساب لگاتی ہیں۔ پاکستان دنیا کی چند جوہری طاقتوں میں شامل ہے، اس کی مسلح افواج پیشہ ورانہ مہارت رکھتی ہیں، میزائل پروگرام مسلسل ترقی کر رہا ہے، اور اس کا محلِ وقوع جنوبی ایشیا، وسطی ایشیا، مشرقِ وسطیٰ اور بحرِ ہند کو آپس میں جوڑتا ہے۔ یہی عوامل پاکستان کو عالمی طاقتوں کے لیے ایک ایسا ملک بناتے ہیں جسے نظرانداز کرنا ممکن نہیں۔ پاکستان کی اہمیت کا ایک اور پہلو چین کے ساتھ اس کی اسٹریٹجک شراکت داری ہے۔ چین پاکستان اقتصادی راہداری (CPEC) صرف ایک ترقیاتی منصوبہ نہیں بلکہ چین کے وسیع تر بیلٹ اینڈ روڈ انیشی ایٹو کا اہم حصہ ہے۔ گوادر بندرگاہ، بحیرۂ عرب تک رسائی، اور خطے میں تجارتی راستوں کی تبدیلی نے پاکستان کی جغرافیائی اہمیت میں مزید اضافہ کیا ہے۔ امریکہ اور اس کے اتحادی اس پیش رفت کو اپنے وسیع تر اسٹریٹجک تناظر میں دیکھتے ہیں، جبکہ چین اسے اپنے معاشی اور تزویراتی مفادات کے لیے اہم سمجھتا ہے۔ اسی لیے پاکستان اکثر بڑی طاقتوں کے مفادات کے سنگم پر کھڑا دکھائی دیتا ہے۔ اسرائیل کے حوالے سے بھی حقیقت پسندانہ تجزیہ ضروری ہے۔ پاکستان اور اسرائیل کے درمیان سفارتی تعلقات موجود نہیں، لیکن دونوں ایک دوسرے کی علاقائی اہمیت سے واقف ہیں۔ اسرائیل کی اولین ترجیح اپنی قومی سلامتی اور مشرقِ وسطیٰ میں طاقت کا توازن ہے، جبکہ پاکستان کی ترجیح اپنی سرحدوں کا تحفظ، اقتصادی استحکام اور متوازن خارجہ پالیسی ہے۔ اس لیے دونوں ممالک کے درمیان تعلقات کو محض جذباتی نعروں کے بجائے عالمی سیاست کے تناظر میں سمجھنا زیادہ مناسب ہوگا۔ یہ بھی حقیقت ہے کہ پاکستان کو صرف بیرونی خطرات کا سامنا نہیں، بلکہ اس کی اصل آزمائش اندرونی استحکام ہے۔ ایک مضبوط معیشت، سیاسی ہم آہنگی، سائنسی ترقی، تعلیمی سرمایہ کاری اور مؤثر خارجہ پالیسی ہی پاکستان کی حقیقی قوت بن سکتی ہے۔ جو ریاستیں اندر سے مضبوط ہوتی ہیں، عالمی سیاست میں ان کی بات بھی زیادہ وزن رکھتی ہے۔ صرف عسکری طاقت کسی ملک کو عالمی اثر و رسوخ نہیں دیتی، بلکہ معاشی استحکام اور ادارہ جاتی مضبوطی بھی اتنی ہی اہم ہوتی ہے۔ ایران اور امریکہ کے درمیان ہر نئی کشیدگی صرف دو ملکوں کے درمیان فاصلہ نہیں بڑھاتی بلکہ عالمی معیشت کی نبض بھی تیز کر دیتی ہے۔ خلیج فارس اور آبنائے ہرمز دنیا کی توانائی کی شہ رگ سمجھے جاتے ہیں۔ اگر اس خطے میں جنگ طول پکڑ جائے تو تیل کی قیمتوں میں اضافہ، بحری تجارت میں رکاوٹ، مہنگائی کی نئی لہر اور عالمی منڈیوں میں بے یقینی تقریباً ناگزیر ہو جاتی ہے۔ پاکستان جیسے ممالک، جو توانائی کی درآمد پر انحصار کرتے ہیں، اس کے اثرات سب سے پہلے اپنی معیشت، صنعت، زرمبادلہ کے ذخائر اور عام شہری کی زندگی میں محسوس کرتے ہیں۔ یہی وجہ ہے کہ پاکستان کے لیے جنگ کا سب سے بڑا خطرہ صرف سرحدوں پر نہیں بلکہ معیشت، روزگار اور داخلی استحکام پر بھی منڈلاتا ہے۔ اس بحران کا ایک اہم پہلو یہ بھی ہے کہ دنیا بتدریج ایک ایسے عالمی نظام کی طرف بڑھ رہی ہے جہاں طاقت کا مرکز صرف ایک ملک نہیں رہا۔ چین، روس، امریکہ، یورپی ممالک اور علاقائی طاقتیں اپنے اپنے مفادات کے مطابق نئے اتحاد تشکیل دے رہی ہیں۔ ایسے ماحول میں پاکستان کے لیے دانشمندی اسی میں ہے کہ وہ کسی بھی عالمی بلاک کا غیر مشروط حصہ بننے کے بجائے ایک متوازن، خودمختار اور مفاد پر مبنی خارجہ پالیسی اختیار کرے۔ خارجہ تعلقات میں جذبات وقتی جوش تو پیدا کر سکتے ہیں، مگر پائیدار قومی مفادات ہمیشہ حقیقت پسندانہ فیصلوں سے محفوظ رہتے ہیں۔ سوشل میڈیا کے اس دور میں ایک اور چیلنج بھی سامنے آیا ہے۔ ہر بحران کے دوران بے شمار افواہیں، غیر مصدقہ خبریں اور جذباتی تجزیے گردش کرنے لگتے ہیں۔ کہیں یہ دعویٰ کیا جاتا ہے کہ فلاں ملک جنگ میں کود چکا ہے، کہیں کسی خفیہ اتحاد کی بات کی جاتی ہے، اور کہیں عالمی طاقتوں کے بارے میں ایسے دعوے کیے جاتے ہیں جن کی آزاد ذرائع سے تصدیق نہیں ہوتی۔ ایک ذمہ دار معاشرے اور سنجیدہ صحافت کا تقاضا یہی ہے کہ رائے اور حقیقت کے درمیان واضح فرق برقرار رکھا جائے، کیونکہ غلط معلومات بعض اوقات خود جنگ سے زیادہ نقصان پہنچا دیتی ہیں۔ پاکستان کے لیے اس تمام صورتحال میں سب سے بڑا سبق یہی ہے کہ قومی طاقت کا حقیقی سرچشمہ صرف دفاعی صلاحیت نہیں بلکہ مضبوط معیشت، معیاری تعلیم، جدید سائنس و ٹیکنالوجی، سیاسی استحکام اور قومی یکجہتی ہے۔ جو قومیں اندرونی طور پر مستحکم ہوتی ہیں، وہ بیرونی دباؤ کا مقابلہ زیادہ اعتماد سے کرتی ہیں۔ اگر پاکستان اپنی اقتصادی بنیاد مضبوط کرے، اداروں کو مزید مؤثر بنائے اور قومی مفاد کو ہر خارجی دباؤ پر ترجیح دے، تو وہ نہ صرف علاقائی بلکہ عالمی سطح پر بھی زیادہ باوقار کردار ادا کر سکتا ہے۔ ایران اور امریکہ کی کشیدگی کو صرف "ایک جنگ" کہہ دینا اس پوری تصویر کو بہت محدود کر دیتا ہے۔ اس کے پس منظر میں تاریخ، جغرافیہ، توانائی، سلامتی، سفارت کاری، علاقائی سیاست اور عالمی طاقتوں کے مفادات ایک دوسرے سے جڑے ہوئے ہیں۔ پاکستان اس بساط کا ایک اہم مہرہ ضرور ہے، لیکن اس کی اصل طاقت کسی جنگ میں فریق بننے میں نہیں بلکہ اپنے قومی مفادات کے تحفظ، متوازن سفارت کاری، علاقائی امن کی حمایت اور اندرونی استحکام میں مضمر ہے۔ عالمی سیاست میں وہی قومیں باوقار مقام حاصل کرتی ہیں جو جذبات کے بجائے حکمت، شور کے بجائے شعور، اور وقتی نعروں کے بجائے طویل المدت قومی مفادات کو اپنا رہنما بناتی ہیں۔ شاید یہی وہ راستہ ہے جو پاکستان کو نہ صرف موجودہ بحرانوں سے محفوظ رکھ سکتا ہے بلکہ بدلتی ہوئی عالمی سیاست میں ایک ذمہ دار، بااعتماد اور باوقار ریاست کے طور پر بھی نمایاں کر سکتا ہے۔

ضلع کوٹ ادو میں مہنگائی بے لگام... انتظامیہ کی خاموشی آخر کیوں؟

تحریر محمد آصف

ضلع کوٹ ادو میں مہنگائی اب عوام کے لیے عذاب بن چکی ہے۔ چینی، گھی، دالیں، آٹا، سبزیاں اور دیگر اشیائے خورد و نوش کی قیمتیں عام آدمی کی پہنچ سے باہر ہوتی جا رہی ہیں۔ تونسہ بیراج پل مکسن دائرہ دین پناہ سناواں قصبہ گجرات اور دیگر بازاروں میں شہریوں کی جانب سے مسلسل شکایات سامنے آ رہی ہیں کہ کئی مقامات پر اشیاء سرکاری نرخوں سے زیادہ قیمت پر فروخت کی جا رہی ہیں اگر یہ صورتحال درست ہے تو پھر سب سے بڑا سوال ضلعی انتظامیہ اور پرائس کنٹرول نظام کی کارکردگی پر اٹھتا ہے۔ آخر روزانہ چیکنگ کے دعوے کہاں گئے؟ پرائس کنٹرول مجسٹریٹس کی کارروائیاں کہاں نظر آتی ہیں؟ سرکاری نرخ نامے اگر صرف فائلوں اور تصاویر تک محدود ہیں تو عوام کو ریلیف کون دے گا عوام یہ سوال پوچھنے میں حق بجانب ہیں کہ کیا ناجائز منافع خور قانون سے زیادہ طاقتور ہو چکے ہیں؟ اگر نہیں، تو پھر بازاروں میں اپنی مرضی کے نرخ کیوں وصول کیے جا رہے ہیں؟ اگر انتظامیہ کارروائیاں کر رہی ہے تو ان کے نتائج عوام کو کیوں دکھائی نہیں دیتے افسوس کی بات یہ ہے کہ ہر بار مہنگائی کا بوجھ صرف غریب، مزدور اور سفید پوش طبقے پر ڈالا جاتا ہے۔ جس شخص کی روزانہ آمدنی محدود ہو، وہ اپنے بچوں کے لیے دو وقت کی روٹی، گھی، چینی اور دال بھی پوری نہ خرید سکے تو اس کے لیے یہ صرف مہنگائی نہیں بلکہ معاشی ناانصافی ہے اب وقت آ چکا ہے کہ ضلعی انتظامیہ صرف اعلانات اور دعووں سے آگے بڑھے۔ بازاروں میں مؤثر نگرانی، سرکاری نرخوں پر سختی سے عملدرآمد اور ناجائز منافع خوروں کے خلاف بلا امتیاز کارروائی ہی عوام کا اعتماد بحال کر سکتی ہے کوٹ ادو کے عوام اب ایک ہی سوال پوچھ رہے ہیں: آخر بازاروں میں قانون نافذ کرنے والا کون ہے؟ اگر سرکاری نرخ موجود ہیں تو ان پر عملدرآمد کیوں نہیں ہو رہا؟ اور اگر عوام کو مہنگائی کے رحم و کرم پر چھوڑ دیا گیا ہے تو پھر پرائس کنٹرول نظام کی موجودگی کا مقصد کیا ہے؟ انتظامیہ کو ان سوالات کے واضح اور عملی جواب دینے ہوں گے، کیونکہ خاموشی عوام کے مسائل حل نہیں کرتی۔

بدلتی دنیا، بدلتا پاکستان، وقت کے تقاضے اور ہماری قومی ذمہ داریاں

ملک عقیل الرحمن ھانجھی

03336489139

دنیا ایک ایسے دور سے گزر رہی ہے جہاں ہر لمحہ نئی تبدیلی جنم لے رہی ہے۔ علم و تحقیق، مصنوعی ذہانت، جدید ٹیکنالوجی، عالمی معیشت، بدلتی سیاست اور تیزی سے ترقی کرتی صنعتوں نے انسانی زندگی کا نقشہ بدل کر رکھ دیا ہے۔ وہ قومیں جو تبدیلی کے تقاضوں کو سمجھتی ہیں، وہ آگے بڑھتی ہیں، جبکہ جمود کا شکار معاشرے وقت کی گرد میں گم ہو جاتے ہیں۔ یہی وہ لمحہ ہے جہاں پاکستان کو بھی اپنے مستقبل کا فیصلہ کرنا ہے کہ آیا وہ بدلتی دنیا کے ساتھ قدم ملا کر چلے گا یا پرانی سوچ کے حصار میں قید رہے گا۔ قدرت نے پاکستان کو بے شمار نعمتوں سے نوازا ہے۔ زرخیز زمینیں، معدنی وسائل، چار موسم، بلند پہاڑ، سمندر، دریا اور سب سے بڑھ کر باصلاحیت نوجوان ہماری سب سے بڑی طاقت ہیں۔ مگر یہ حقیقت بھی اپنی جگہ موجود ہے کہ وسائل اس وقت تک ترقی کا ذریعہ نہیں بنتے جب تک ان کے استعمال میں دیانت، منصوبہ بندی اور قومی مفاد کو ترجیح نہ دی جائے۔ ترقی صرف حکومتوں کی ذمہ داری نہیں بلکہ پوری قوم کی مشترکہ کوششوں کا نتیجہ ہوتی ہے۔ آج پاکستان کو سب سے زیادہ ضرورت معیاری تعلیم کی ہے۔ تعلیم صرف ڈگری کا نام نہیں بلکہ شعور، تحقیق، کردار، برداشت اور تخلیقی سوچ پیدا کرنے کا ذریعہ ہے۔ دنیا کی ترقی یافتہ قوموں نے اپنی کامیابی کی بنیاد تعلیم پر رکھی۔ ہمارے نوجوان بھی صلاحیتوں میں کسی سے کم نہیں، لیکن انہیں جدید علوم، فنی مہارت، تحقیق اور عملی تربیت کے مواقع فراہم کرنا ہوں گے تاکہ وہ دنیا کے ساتھ مقابلہ کر سکیں۔ معیشت کسی بھی ریاست کی ریڑھ کی ہڈی ہوتی ہے۔ جب معیشت مضبوط ہو تو روزگار کے مواقع بڑھتے ہیں، صنعت ترقی کرتی ہے، سرمایہ کاری آتی ہے اور عوام کا معیارِ زندگی بہتر ہوتا ہے۔ مہنگائی، بے روزگاری اور غربت جیسے مسائل صرف حکومتی فیصلوں سے نہیں بلکہ اجتماعی محنت، شفاف نظام، ٹیکس کی منصفانہ تقسیم، زرعی اصلاحات اور صنعتی ترقی سے حل ہو سکتے ہیں۔ ہمیں ایسی معاشی پالیسیاں درکار ہیں جو عام آدمی کو ریلیف فراہم کریں اور نوجوانوں کو روزگار کے نئے مواقع مہیا کریں۔ میڈیا بھی بدلتی دنیا میں ایک اہم قوت بن چکا ہے۔ صحافت کا اصل مقصد صرف خبر دینا نہیں بلکہ

بقیہ جات 1

کورٹ میں جسٹس محمد علی مظہر کی سربراہی میں جسٹس مسرت ہلالی اور جسٹس شاہد بلال حسن پر مشتمل تین رکنی بنچ نے کیس کی سماعت کی، دوران سماعت وفاقی حکومت نے موقف اختیار کیا کہ نیب ترمیمی ایکٹ 2026 کے تحت ہائی کورٹس کے فیصلوں کے خلاف نیب مرکزی اپیلوں اور ضمانت کی اپیلوں پر سماعت سپریم کورٹ کے بجائے وفاقی آئینی عدالت میں ہوگی۔ نیب نے بھی حکومتی موقف کی تائید کی، دوران سماعت اٹارنی جنرل منصور عثمان اعوان نے دلائل دیتے ہوئے کہا سپریم کورٹ کا نیب کیس میں دائرہ اختیار نہیں، نیب قانون میں ترمیم کے بعد ضمانت اور سزا کیخلاف اپیلیں آئینی عدالت سنے گی، ایسا ممکن نہیں کہ کیس کا ایک حصہ سپریم کورٹ سنے اور دوسرا آئینی عدالت ضمانت دینے کا اختیار عدالت کا ہے۔ نجی ٹی وی کے مطابق عدالت ریکارڈ کا جائزہ لیکر ضمانت کا فیصلہ کرتی ہے، نیب کیسز میں اپیل بنیادی حق ہے، اپیل کا حق نیب کی حالیہ ترامیم کے ذریعے وفاقی آئینی عدالت کو دیا گیا ہے، اپیل کا حق ختم نہیں کیا گیا، آرٹیکل 175 اے ایف ٹو کے تحت سپریم کورٹ میں زیر التوا مقدمات خود کار طور پر آئینی عدالت منتقل ہوگے۔ نیب ترمیم کا ایکٹ مارچ 2026 میں آیا، ایکٹ میں لکھا گیا ترمیم کا اطلاق اس وقت سے ہوگا جب سے اصل قانون بنا تھا، نیب کے تمام کیسز از خود وفاقی آئینی عدالت ٹرانسفر ہو چکے ہیں، ترمیم کے ذریعے اپیل کا فورم وفاقی آئینی عدالت کو دیا گیا ہے۔ جسٹس محمد علی مظہر نے پوچھا کیا نیب کیسز وفاقی آئینی عدالت منتقل ہوئے۔ نیب وکیل نے بتایا ابھی کیسز ٹرانسفر نہیں ہوئے۔ جسٹس محمد علی مظہر نے استفسار کیا کیا نیب کیسز میں سپریم کورٹ ضمانت دے سکتی ہے۔ نیب وکیل نے کہا نیب ترمیمی ایکٹ 2026 میں اپیل کا حق وفاقی آئینی عدالت کو دیا گیا ہے، یہ نہیں ہوسکتا کہ ضمانت کا فورم الگ ہو اور اپیل کا فورم الگ ہو، نیب کیسز میں ضمانت اور اپیل دونوں کے فورمز وفاقی آئینی عدالت ہی ہیں، ضمانت اور اپیل کا فورم ایک ہی ہونا چاہیے، بعض اوقات عدالتیں ضمانت کیس میں میرٹس کو بھی زیر بحث لاتی ہیں۔ دوران سماعت عباد الرحمان لودھی نے کہا نیب ترامیم میں کہیں نہیں لکھا کہ ضمانت کا کیس آئینی عدالت سنے گی، قانون کے مطابق صرف سزا کیخلاف اپیلیں ہی آئینی عدالت سن سکتی ہے، نیب ترمیم کے بعد سپریم کورٹ ایک کیس میں ضمانت دے چکی ہے۔ نیب نے پہلے ضمانت کے کیس میں سپریم کورٹ کے دائرہ اختیار پر اعتراض نہیں کیا۔ عدالت نے استفسار کیا کیا نیب نے پہلے اعتراض کیا تھا؟۔ نیب وکیل نے جواب دیا 18 مارچ کو ہونے والے کیس میں دائرہ اختیار پر اعتراض نہیں کیا تھا۔ جسٹس شاہد بلال حسن نے کہا دائرہ اختیار تو سب سے پہلے رکاوٹ ہوتی ہے جو آپ نے خود ہی ہٹا دی تھی، یہ تو آئینی غلطی ہے۔ جسٹس مسرت ہلالی نے کہا نیب کے موقف میں اچانک تبدیلی کیوں آ گئی؟ ۔عدالت نے درخواست گزار کے وکیل کو جواب الجواب کی تیاری کی ہدایت کر دی۔ عدالت نے مزید سماعت جمعرات 16 جولائی ساڑھے گیارہ بجے تک ملتوی کر دی۔ جسٹس محمد علی مظہر نے کہا 16 جولائی کو ہمارا دو رکنی بنچ ہے، چیف جسٹس پاکستان سے گزارش کریں گے اس کیس کیلئے یہ تین رکنی خصوصی بنچ تشکیل دیا جائے۔ واضح رہے بانی پی ٹی آئی اور انکی اہلیہ نے بھی 190 ملین پاؤنڈ کیس میں ضمانتیں مسترد ہونے کے خلاف سپریم کورٹ میں اپیلیں دائر کیں تاہم رجسٹرار آفس نے اپیلوں پر اعتراضات عائد کرکے واپس کر دی جس کے خلاف پی ٹی آئی نے چیمبر اپیلیں دائر کر رکھی ہیں۔

بقیہ جات 2

سسٹم فراہم کرنے کے لیے 80.5 ملین ڈالر کا معاہدہ ملا ہے۔ یہ ایک جدید ترین نظام ہے جسے فوجی اڈوں اور تزویراتی تنصیبات کو نشانہ بنانے والے ڈرونز کی نگرانی، سراغ رسانی اور انہیں ناکارہ بنانے کے لیے ڈیزائن کیا گیا ہے۔ یہ معاہدہ امریکی فضائیہ کی گلوبل اسٹرائیک کمانڈ کے ڈومینک شیلڈ پروگرام کا حصہ ہے، جس کی ذمہ داری امریکہ کی اہم ترین قومی تنصیبات اور تزویراتی ڈیٹرنس صلاحیتوں کا تحفظ کرنا ہے۔ یہ نیا سسٹم کوئی میزائل یا انرجی ہتھیار نہیں ہے، بلکہ یہ الیکٹرانک وارفیئر پر مشتمل ایک پیکیج ہے جو ریڈیو فریکوئنسی سگنلز کو جام کرنے اور جی این ایس ایس سیٹلائٹ نیویگیشن سسٹم تک رسائی کو روکنے کے لیے تیار کیا گیا ہے۔ ٹائلن ایم ایس سسٹم راڈار آپٹیکل سینسرز اور دیگر آلات کے ڈیٹا کو ایک پلیٹ فارم پر یکجا کرتا ہے، جس میں مصنوعی ذہانت کے حامل الگورتھم شامل ہیں۔ یہ ٹیکنالوجی ریئل ٹائم میں ڈرونز کو دریافت کرنے، ان کی درجہ بندی کرنے اور ان کا تعاقب کرنے کی صلاحیت رکھتی ہے۔ کمپنی کے مطابق یہ سسٹم ایک ہی وقت میں 500 سے زائد اہداف سے نمٹنے کی طاقت رکھتا ہے۔ یہ ڈرونز کو جام کرنے اور ناکارہ بنانے کے لیے الیکٹرانک وارفیئر کے ذرائع استعمال کرتا ہے، جس سے روایتی اور مہنگے ہتھیاروں کے استعمال کی ضرورت کم ہو جاتی ہے۔ یہ صلاحیتیں اس لیے بھی اہم ہیں کیونکہ آج کل چھوٹے ڈرونز کا سراغ لگانا ایک چیلنج ہے، کیونکہ ان کا ریڈار سائز محدود، آواز کم اور پرواز کے راستے غیر متوقع ہوتے ہیں، جس کی وجہ سے انہیں پرندوں یا دیگر عام طیاروں سے الگ کرنا مشکل ہوتا ہے۔ ٹائلن ایم ایس ایکسٹینڈ راڈار، ریڈیو فریکوئنسی کی سراغ رسانی اور بصری تصدیق کے ذریعے اس مشکل کو حل کرتا ہے۔ اس سسٹم کی تیاری ایسے وقت میں ہوئی ہے جب کم قیمت ڈرونز دنیا بھر کی فوجوں کے لیے ایک بڑا سکیورٹی چیلنج بن چکے ہیں۔ جدید تنازعات، چاہے وہ روس اور یوکرین کی جنگ ہو یا مشرقِ وسطیٰ کے حالات، ان میں ڈرونز فوجی اڈوں اور اہم تنصیبات پر حملوں کے لیے انتہائی مؤثر ثابت ہوئے ہیں۔ امریکی فوج سمجھتی ہے کہ اس قسم کے خطرات کے لیے ایسے دفاعی نظام کی ضرورت ہے جو چھوٹے اہداف کو فوری طور پر پہچان کر ان کا خاتمہ کر سکے۔ خاص طور پر جاسوسی اور درست حملوں میں ڈرونز کے بڑھتے ہوئے استعمال نے اس ضرورت کو مزید اجاگر کیا ہے۔ ٹائلن ایم ایس سسٹم کو گلوبل اسٹرائیک کمانڈ کے زیرِ انتظام متعدد اڈوں پر نصب کیا جائے گا، جس کا مقصد حساس فوجی تنصیبات کو ممکنہ ڈرون حملوں سے بچانا ہے۔ امریکی محکمہ دفاع کا کہنا تھا کہ ڈرون مخالف نظاموں میں سرمایہ کاری ایک بڑھتی ہوئی ترجیح ہے، کیونکہ ان ٹیکنالوجیز میں تیز رفتار ترقی ہو رہی ہے اور باقاعدہ فوجوں کے ساتھ ساتھ مسلح گروہ بھی ان کا استعمال کر رہے ہیں۔ یہی وجہ ہے کہ واشنگٹن مصنوعی ذہانت اور الیکٹرانک وارفیئر پر مبنی نظاموں کو فروغ دے رہا ہے تاکہ نئے سکیورٹی خطرات کا مقابلہ کیا جا سکے۔

بقیہ جات 3

کے شعبوں میں مزید وسعت پائے گا، جس سے عوام کی مشترکہ خوشحالی اور فلاح و بہبود کو فروغ ملے گا۔ اپنے بیان میں صدر زرداری نے کہا کہ پاکستان فرانس کے ساتھ اپنے دیرینہ تعلقات اور شراکت داری کو انتہائی قدر کی نگاہ سے دیکھتا ہے، جو باہمی احترام، مشترکہ اقدار اور امن، ترقی اور بین الاقوامی قانون کے لیے غیر متزلزل عزم پر مبنی ہیں۔ انہوں نے اس اعتماد کا اظہار کیا کہ دونوں ممالک کے درمیان قریبی تعاون باہمی دلچسپی کے شعبوں میں مزید وسعت پائے گا، جس سے عوام کی مشترکہ خوشحالی اور فلاح و بہبود کو فروغ ملے گا۔ صدر مملکت نے دوطرفہ تعلقات کو مزید مستحکم کرنے اور کثیر الجہتی فورمز پر تعاون کو بڑھانے کے لیے پاکستان کے پختہ عزم کا اعادہ کیا۔

بقیہ جات 4

پر عمل کرنے سے پائیدار معاشی ترقی ہوگی اور شفافیت کو فروغ ملے گا۔ منگل کو جاری اعلامیہ کے مطابق منگل کو وزیر اعظم محمد شہباز شریف کی زیر صدارت کیش لیس معیشت اور ڈیجیٹل ادائیگیوں کے فروغ پر اجلاس ہوا جس میں وزیر اعظم نے گزشتہ ایک سال کے دوران پاکستان کی معیشت کو ڈیجیٹل ادائیگیوں پر مبنی کیش لیس معیشت میں تبدیل کرنے کی پیش رفت پر معاشی ٹیم کی کارکردگی کی ستائش کی ۔ وزیر اعظم نے کہا کہ ملکی معیشت کو کیش لیس نظام پر منتقل کرنے سے پائیدار معاشی ترقی ہوگی اور شفافیت کو فروغ ملے گا۔ انہوں نے وزیر اعظم کا ڈیجیٹل ادائیگیوں کے لیے کیو آر کوڈ استعمال کرنے والے فعال مرچنٹس کی تعداد میں ایک سال کے دوران 300 فیصد اضافہ کرنے پر معاشی ٹیم کو خراج تحسین پیش کیا۔ وزیر اعظم نے مرچنٹس کو کیو آر کوڈ کے ذریعے ڈیجیٹل ادائیگیوں کی جانب راغب کرنے کے لیے آگاہی مہم مزید مؤثر بنانے کی ہدایت کی ہے ۔ انہوں نے کہا کہ موبائل بینکنگ ایپ استعمال کرنے والوں کی تعداد ایک سال میں 9 کروڑ 50 لاکھ سے بڑھ کر 13 کروڑ 70 لاکھ ہونا اہم کامیابی ہے۔ انہوں نے کہا کہ بینک اور مالیاتی ادارے کیش لیس معیشت کے فروغ میں بھرپور کردار ادا کریں۔ انہوں نے کہا کہ بیرون ملک سے آنے والی ترسیلاتِ زر کو 100 فیصد ڈیجیٹل بنایا جائے۔ وزیر اعظم نے بے نظیر انکم سپورٹ پروگرام کی ادائیگیوں کو ڈیجیٹل نظام پر منتقل کرنے کے اقدام کو شفاف، تیز رفتار اور مستحقین کے لیے سہل قرار دیتے ہوئے سراہا۔ اجلاس میں کیش لیس اکانومی کے لیے اقدامات کی پیشرفت پر بریفنگ دی گئی۔ بتایا گیا کہ جون 2025 سے جون 2026 تک ڈیجیٹل طریقے سے ادائیگیاں موصول کرنے والے مرچنٹس کی تعداد 300 فیصد اضافہ سے 20 لاکھ، 3 ہزار ہو چکی ہے۔ بریفنگ دی گئی کہ نادرا کی 99 فیصد ادائیگیاں ڈیجیٹائز ہو چکی ہیں اور کیش ادائیگیاں 71 فیصد سے کم ہو کر صرف 1 فیصد رہ گئی ہیں، بینظیر انکم سپورٹ پروگرام کے ایک کروڑ صارفین کو تمام ادائیگیاں ڈیجیٹل والٹ سے کی جا رہی ہیں۔ بریفنگ میں بتایا گیا کہ اس وقت موبائل بینکنگ ایپ صارفین کی تعداد 13 کروڑ، 70 لاکھ ہے، جولائی 2025 سے جون 2026 کے دوران 11.9 ارب ڈیجیٹل ٹرانزیکشن ریکارڈ کی گئیں۔ بتایا گیا کہ گزشتہ سال کے دوران ترسیلات زر کی 92 فیصد رقوم ڈیجیٹل طریقے سے موصول ہوئی ہیں، کیش لیس اکانومی کے حوالے سے تھرڈ پارٹی ویلیڈیشن جاری ہے اور حتمی رپورٹ بمع سفارشات نومبر 2026 میں پیش کی جائے گی۔ بتایا گیا کہ پاکستان بینکنگ ایسوسی ایشن نے ممبر بینکوں کو ڈیجیٹل ادائیگیوں بشمول RAAST نظام کے فروغ کیلئے اہداف دیئے ہیں، اجلاس میں وفاقی وزرا احمد خان چیمہ، محمد اورنگزیب، عطاء اللہ تارڑ، شزا فاطمہ خواجہ، علی پرویز ملک، وزیر مملکت برائے خزانہ بلال اظہر کیانی، گورنر سٹیٹ بینک جمیل احمد، چیئرمین نادرا اور متعلقہ اداروں کے اعلیٰ افسران شریک تھے۔

بقیہ جات 5

پر جمہوریہ ترکیہ کی وزیر برائے خاندانی و سماجی خدمات، محترمہ مایہنور اوزدمیر گوکتاش نے ملاقات کی۔ وفاقی وزیر نے ترک وزیر کا خیر مقدم کرتے ہوئے کہا کہ پاکستان اور ترکیہ کے تعلقات صدیوں پر محیط دوستی، باہمی احترام اور مشترکہ اقدار پر استوار ہیں۔ انہوں نے کہا کہ دونوں ممالک نے ہر مشکل وقت میں ایک دوسرے کا ساتھ دیا ہے اور یہ مضبوط تعلقات آج بھی اسی جذبے کے ساتھ آگے بڑھ رہے ہیں۔ ملاقات کے دوران سید عمران احمد شاہ نے ترک وفد کو پاکستان کے سماجی تحفظ کے نظام سے آگاہ کیا۔ انہوں نے بینظیر انکم سپورٹ پروگرام، پاکستان بیت المال، پاکستان یاورٹی ایلیوی ایشن فنڈ اور ٹرسٹ فار ولنٹری آرگنائزیشنز کے کردار پر روشنی ڈالتے ہوئے بتایا کہ یہ ادارے مستحق اور کمزور طبقات کو سہارا دینے، سماجی تحفظ کو وسعت دینے اور غربت میں کمی کے لیے مختلف پروگراموں پر کام کر رہے ہیں۔ وفاقی وزیر نے ترکیہ کے جدید اور ڈیجیٹل سماجی تحفظ کے نظام کو سراہتے ہوئے کہا کہ پاکستان اس شعبے میں ترکیہ کے تجربات سے فائدہ اٹھانا چاہتا ہے، خاص طور پر ڈیجیٹل سہولیات، خاندان پر مبنی سماجی تحفظ، معذور افراد کی شمولیت اور مختلف اداروں کے درمیان مؤثر رابطے کے حوالے سے۔ انہوں نے پاکستان بیت المال (PBM) اور Cooperation Turkish Agency Coordination and (TKA) کے درمیان جاری تعاون کو بھی سراہا اور رمضان فوڈ پروگرام اور سینٹرلائزڈ کچن پراجیکٹ کا خصوصی ذکر کیا۔ وفاقی وزیر نے کہا کہ دونوں ممالک سماجی بہبود اور غربت کے خاتمے کے لیے مشترکہ منصوبوں، تجربات کے تبادلے اور عملی کی تربیت کے شعبوں میں تعاون کو مزید فروغ دے سکتے ہیں۔ ترک وزیر محترمہ مایہنور اوزدمیر گوکتاش نے پاکستان کے سماجی تحفظ کے اقدامات کو سراہتے ہوئے بالخصوص بینظیر انکم سپورٹ پروگرام کی تعریف کی۔ انہوں نے کہا کہ یہ پروگرام مستحق خاندانوں کی مدد اور خواتین کو معاشی طور پر بااختیار بنانے میں اہم کردار ادا کر رہا ہے۔ دونوں وزراء نے اس بات پر اتفاق کیا کہ پاکستان کی وزارتِ تخفیفِ غربت و سماجی تحفظ اور جمہوریہ ترکیہ کی وزارتِ خاندانی و سماجی خدمات کے درمیان مفاہمتی یادداشت کو جلد حتمی شکل دی جائے گی تاکہ سماجی تحفظ، سماجی بہبود، کمیونٹی ڈویلپمنٹ اور بہتر ین تجربات کے تبادلے میں تعاون کو مزید مضبوط بنایا جا سکے۔ ملاقات میں پاکستان میں ترکیہ کے سفیر عرفان نظیر اوغلو اور دونوں ممالک کے اعلیٰ حکام نے بھی شرکت کی۔ ملاقات کے اختتام پر وفاقی وزیر سید عمران احمد شاہ نے ترک وزیر کو پاکستانی ودیعہ اور وزارتی شیلڈ بطور یادگار پیش کیا، جبکہ ترک وزیر نے بھی وفاقی وزیر کو دونوں ممالک کی دیرینہ دوستی کی علامت کے طور پر یادگاری تحفہ پیش کیا۔

بقیہ جات 6

کے راولاکوٹ میں سکیورٹی فورسز اور شہریوں پر حملے میں ایک رینجرز اہلکار شہید اور ایک زخمی ہوگیا۔ ذرائع کے مطابق مسلح جتھوں نے حیال میرہ بس ٹرمینل راولاکوٹ کے قریب شہری آبادی پر فائرنگ کی، پولیس نے امن وامان کی صورتحال کنٹرول کرنیکے لیے پیش قدمی کی تو پولیس کو بھی نشانہ بنایا گیا۔ ذرائع کے مطابق پولیس کی مدد کے لیتعینات رینجرز کی نفری صورتحال کو کنٹرول کرنے کے لیے موقع پر پہنچی، کالعدم جوائنٹ ایکشن کمیٹی کے مسلح جتھوں کی فائرنگ سے ایک رینجرز اہلکار شہید اور ایک زخمی ہوا۔

بقیہ جات 7

نے کہا ہے کہ پارٹی کے میڈیا امور اور عوامی رابطوں کو مؤثر بنانے میں ڈھوکی صاحب کی گراں قدر خدمات ہمیشہ یاد رکھی جائیں گی۔ چیف میڈیا کوآرڈینیٹر مرحوم نذیر حسین ڈھوکی کی دوسری برسی پر اپنے پیغام میں چیئرمین پیپلز پارٹی نے کہا کہ مرحوم نذیر حسین ڈھوکی کی زندگی پارٹی سے بے لوث وابستگی، وفاداری اور انکساری سے عبارت تھی۔ انہوں نے کہا کہ مرحوم نذیر حسین ڈھوکی نے ہر آزمائش اور ہر کڑے وقت میں ثابت قدمی کے ساتھ پارٹی کا ساتھ نبھایا۔ انہوں نے کہا کہ مرحوم نذیر حسین ڈھوکی نے قائد عوام بھٹو شہید اور شہید محترمہ بینظیر بھٹو کے مشن کو نہایت دیانت اور خلوص کے ساتھ آگے بڑھایا۔ بلاول بھٹو زرداری نے کہا کہ پارٹی کے میڈیا امور اور عوامی رابطوں کو مؤثر بنانے میں ڈھوکی صاحب کی گراں قدر خدمات ہمیشہ یاد رکھی جائیں گی۔ انہوں نے کہا کہ نذیر حسین ڈھوکی جیسے جیالوں کی قربانیوں اور مسلسل جدوجہد نے ہر دور میں پارٹی کو مضبوط بنیادیں فراہم کیں۔ انہوں نے کہا کہ نذیر حسین ڈھوکی ہمارے درمیان موجود نہیں، مگر ان کا اخلاص، پارٹی سے بے مثال وابستگی ہمیشہ جیالوں کیلئے مشعلِ راہ بنی رہے گی، چیئرمین بلاول بھٹو زرداری نے مرحوم نذیر حسین ڈھوکی کے درجات کی بلندی کے لیے دعا کی ہے

بقیہ جات 8

کھولی جائیں گی، بولیاں 21 سے 22 جولائی تک کی ایل این جی سپلائی کیلئے طلب کی گئیں۔ پی ایل ایل نے بتایا کہ پاکستان جولائی کے لیے ایل این جی کے 3 کارگوز پہلے ہی خرید چکا ہے، 15 سے 16 جولائی تک ایل این جی کارگو 18.23 ڈالر فی ایم ایم بی ٹی یو ریٹ پر خریدا گیا تھا جبکہ 10 سے 11 جولائی کی سپلائی کا کارگو 17.37 ڈالر فی ایم ایم بی ٹی یو ریٹ پر خریدا گیا تھا۔

بقیہ جات 9

کھولی جائیں گی، بولیاں 21 سے 22 جولائی تک کی ایل این جی سپلائی کیلئے طلب کی گئیں۔ پی ایل ایل نے بتایا کہ پاکستان جولائی کے لیے ایل این جی کے 3 کارگوز پہلے ہی خرید چکا ہے، 15 سے 16 جولائی تک ایل این جی کارگو 18.23 ڈالر فی ایم ایم بی ٹی یو ریٹ پر خریدا گیا تھا جبکہ 10 سے 11 جولائی کی سپلائی کا کارگو 17.37 ڈالر فی ایم ایم بی ٹی یو ریٹ پر خریدا گیا تھا۔ اس کے علاوہ 30 جون سے 4 جولائی تک ایل این جی کارگو 16.73 ڈالر فی ایم ایم بی ٹی یو ریٹ پر خریدا گیا تھا۔

بقیہ جات 10

سے لدے کنٹینرز اور مال بردار گاڑیاں متعلقہ حکام سے اجازت ملنے کے بعد طورخم زیرو پوائنٹ عبور کر کے افغانستان کی جانب طورخم پہنچ گئی ہیں۔ ٹرانسپورٹرز ذرائع کے مطابق ضروری کلیئرنس اور اجازت ناموں کے بعد امدادی سامان کی ترسیل کا عمل شروع کیا گیا، جس کے تحت خوراک سے لدے کنٹینرز کامیابی کے ساتھ افغانستان روانہ کر دیے گئے۔ ذرائع کے مطابق امدادی سامان کی ترسیل انسانی بنیادوں پر کی جا رہی ہے تاکہ ضرورت مند افغان عوام تک خوراک بروقت پہنچ سکے۔

بقیہ جات 11

نے کہا کہ مولانا فضل الرحمان ایک کہنہ مشق سیاست دان اور ممتاز مذہبی رہنما ہیں، ان سے الفاظ کے انتخاب میں زیادہ ذمہ داری کی توقع کی جاتی ہے، نوجی جوانوں کی وطن کیلئے قربانی کو انکی تنخواہ سے جوڑنا نہ صرف غیر منصفانہ بلکہ شہداء اور انکے خاندانوں کی دل آزاری ہے۔ خواجہ آصف نے کہا کہ کوئی شخص محض تنخواہ کیلئے اپنی قیمتی جان کی قربانی نہیں دیتا، جان کی قربانی کے پیچھے کسی نظریے، عقیدے، فرض اور وطن سے گہری وابستگی ہوتی ہے، آپ حالات وواقعات یا طریقہ کار سے اختلاف کر سکتے ہیں، مگر اس نظریے، وابستگی، محبت اور قربانی کی توہین نہیں کر سکتے۔ وزیر دفاع نے کہا کہ دہشتگردی کیخلاف جنگ جاری ہے اور پاک فوج سمیت دیگر اداروں کے جوان اور شہری شہادتیں دے رہے ہیں، ان کی قربانی کو تنخواہ کا نتیجہ قرار دینا سیاسی تنقید نہیں بلکہ اخلاقی بے حسی ہے۔ وزیر دفاع خواجہ آصف نے مزید کہا کہ مولانا صاحب نے صرف ایک ادارے کو نہیں، ہزاروں شہداء، غازیوں، بیواؤں اور یتیموں کے جذبات کو مجروح کیا ہے۔

بقیہ جات 12

ہماری پرسکون نیند اور آزادی سرحدوں پر تعینات جوانوں کی قربانیوں کی مرہونِ منت ہے۔ منگل کو سماجی رابطہ کی ویب سائٹ ایکس پر اپنے ایک بیان میں انہوں نے کہا کہ برف پوش چوٹیوں، ریگستانوں اور دہشت گردی کے خلاف محاذ پر جوانوں نے جانوں کے نذرانے پیش کیے۔ شہدا کے لہو سے لکھی گئی تاریخ کو کسی سیاسی بیان، طنز یا تمسخر سے نہیں مٹایا جا سکتا، عظیم قربانیوں کی قدر کسی صورت کم نہیں ہو سکتی۔ انہوں نے کہا کہ اختلافِ رائے سب کا حق، لیکن وطن کے محافظوں کی عزت اور شہدا کے خون کا احترام مشترکہ ذمہ داری ہے، جب بھی وطن نے پکارا، پاکستان کے سپوتوں نے پاکستان پہلے کا عملی ثبوت دیا۔ شہدا کی لازوال قربانیوں کی بدولت ہی آج پاکستان کا سبز ہلالی پرچم سربلند ہے۔ انہوں نے دعا کی کہ اللہ تعالیٰ شہدا کے درجات بلند کرے، غازیوں کو صحت دے اور ملک کو امن وسلامتی کا گہوارہ

بقیہ جات 13

نے کنارلس میں بنگلہ دیش کی شرکت کو سراہتے ہوئے او آئی سی کے فریم ورک اور اس سے آگے خواتین کو بااختیار بنانے کے لیے تعاون کے فروغ کے حوالے سے پاکستان کے پختہ عزم کا اعادہ کیا۔ نائب وزیر اعظم و وزیر خارجہ نے گزشتہ سال اگست میں اپنے ڈھاکہ کے دورے کو یاد کرتے ہوئے پاکستان اور بنگلہ دیش کے درمیان دوطرفہ تعلقات کو مزید مستحکم بنانے کے عزم کا اعادہ کیا اور باہمی دلچسپی کے مختلف شعبوں میں تعاون کو مزید وسعت دینے کے لیے پاکستان کی آمادگی پر کو اجاگر کیا۔ ملاقات کے دوران دونوں رہنماں نے تجارت، تعلیم، سماجی بہبود اور عوامی روابط سمیت مختلف شعبوں میں دوطرفہ تعاون کے فروغ سے متعلق امور پر تبادلہ خیال کیا۔

بقیہ جات 14

ڈاکٹر وجیہہ قمر نے کہا ہے کہ دونوں ممالک کے روابط تعلیم، ثقافت، انسانی وسائل کی ترقی اور مختلف شعبوں میں باہمی تعاون کے ذریعے مسلسل مضبوط ہو رہے ہیں۔ وزیر مملکت برائے وفاقی تعلیم و پیشہ ورانہ تربیت ڈاکٹر وجیہہ قمر نے نیشنل یونیورسٹی آف ماڈرن لینگویجز (نمل) میں منعقدہ تقریب میں شرکت کی، جہاں مسلم ورلڈ لیگ کے سیکرٹری جنرل عالی شیخ ڈاکٹر محمد بن عبدالکریم العیسیٰ کو بین المذاہب ہم آہنگی، اعتدال پسندی، پرامن بقائے باہمی اور اسلام کے حقیقی امن پسند پیغام کے فروغ کے لیے ان کی غیر معمولی عالمی خدمات کے اعتراف میں اعزازی ڈاکٹریٹ کی ڈگری سے نوازا گیا۔ تقریب میں سعودی عرب کے پاکستان میں سفیر نواف بن سعید المالکی، اعلیٰ سرکاری حکام، سفارت کاروں، ماہرینِ تعلیم اور مختلف شعبہ ہائے زندگی سے تعلق رکھنے والی ممتاز شخصیات نے شرکت کی۔ اس موقع پر خطاب کرتے ہوئے ڈاکٹر وجیہہ قمر نے شیخ ڈاکٹر محمد بن عبدالکریم العیسیٰ کی عالمی سطح پر امن، رواداری، مکالمے اور مختلف مذاہب و ثقافتوں کے درمیان باہمی احترام کے فروغ کے لیے خدمات کو خراجِ تحسین پیش کیا۔ انہوں نے کہا کہ ڈاکٹر العیسیٰ نے تعلیم، انصاف، اعتدال، انسانی وقار اور بین المذاہب ہم آہنگی کے فروغ کے لیے اپنی زندگی وقف کر رکھی ہے، جس کے باعث وہ دنیا بھر میں امن اور اعتدال کی ایک معتبر آواز کے طور پر پہچانے جاتے ہیں۔ وزیر مملکت نے کہا کہ کیپٹل یونیورسٹی آف ماڈرن لینگویجز کی جانب سے یہ اعزاز ایسے عالمی رہنما کو خراجِ تحسین ہے جس نے علم، مکالمے اور انسانیت کی خدمت کے ذریعے دنیا میں مثبت تبدیلی لانے میں نمایاں کردار ادا کیا ہے۔ ڈاکٹر وجیہہ قمر نے اس امر پر زور دیا کہ تعلیم برداشت، رواداری، شمولیت اور سماجی ہم آہنگی کے فروغ کا سب سے موثر ذریعہ ہے۔ انہوں نے کہا کہ تعلیمی اداروں کی ذمہ داری ہے کہ وہ نئی نسل میں احترامِ انسانیت، تنقیدی سوچ، ذمہ دارانہ شہری شعور اور پرامن بقائے باہمی کی اقدار کو فروغ دیں تاکہ ایک بہتر اور پائیدار معاشرے کی تشکیل ممکن ہو سکے۔ انہوں نے پاکستان اور سعودی عرب کے درمیان دیرینہ برادرانہ تعلقات کا ذکر کرتے ہوئے کہا کہ دونوں ممالک کے روابط تعلیم، ثقافت، انسانی وسائل کی ترقی اور مختلف شعبوں میں باہمی تعاون کے ذریعے مسلسل مضبوط ہو رہے ہیں۔ انہوں نے اس امید کا اظہار کیا کہ دونوں برادر ممالک کے درمیان تعلیمی، علمی تعاون اور عوامی روابط آئندہ بھی مزید وسعت اختیار کریں گے۔ وزیر مملکت نے ڈاکٹر محمد بن عبدالکریم العیسیٰ کو اعزازی ڈاکٹریٹ کی ڈگری ملنے پر مبارکباد دیتے ہوئے کہا کہ یہ اعزاز ان کی ذاتی کامیابیوں کے ساتھ ساتھ امتِ مسلمہ کے اتحاد، بین الاقوامی مکالمے اور عالمی امن کے فروغ کے لیے ان کی انتھک خدمات کا بھی اعتراف ہے۔ تقریب سے خطاب کرتے ہوئے شیخ ڈاکٹر محمد بن عبدالکریم العیسیٰ نے اس اعزاز پر نیشنل یونیورسٹی آف ماڈرن لینگویجز کا شکریہ ادا کرتے ہوئے کہا کہ یہ اعزاز ان کے لیے باعثِ فخر ہونے کے ساتھ ساتھ مزید ذمہ داری کا احساس بھی پیدا کرتا ہے۔ انہوں نے پاکستان کی قیادت کی عالمی اور علاقائی امن کے لیے کوششوں کو سراہا اور مسلم ورلڈ لیگ کے عزم کا اعادہ کیا کہ وہ اعتدال، بین المذاہب ہم آہنگی اور بین الاقوامی تعاون کے فروغ کے لیے اپنی کاوشیں جاری رکھے گی۔ تقریب کے اختتام پر شرکا نے تعلیم، بین الثقافتی مکالمے اور عالمی امن و ہم آہنگی کے فروغ کے لیے مشترکہ کوششوں کو مزید مضبوط بنانے کے عزم کا اعادہ کیا۔

بقیہ جات 15

ت افسران پر مشتمل ایک وفد نے، ڈائریکٹر جنرل محترمہ نگہت صدیقی کی قیادت میں، اپنے پیشہ ورانہ سروس ٹریننگ پروگرام کے تحت وفاقی آئینی عدالت پاکستان کا دورہ کیا۔ اس دورے کا مقصد افسران کو آئینی حکمرانی، ریاستی اداروں کے کردار اور وفاقی آئینی عدالت کے طریقہ کار سے آگاہ کرنا تھا۔ دورے کے دوران وفد نے وفاقی آئینی عدالت کی عدالتی کارروائی کا مشاہدہ کیا جس سے انہیں عدالت کے آئینی دائرہ اختیار، عدالتی طریقہ کار اور آئینی انصاف کی فراہمی کے نظام کے بارے میں عملی آگاہی حاصل ہوئی۔ بعد ازاں وفاقی آئینی عدالت کے سینئر افسران نے وفد کو ایک جامع بریفنگ دی، جس میں عدالت کے تنظیمی ڈھانچے، مختلف انتظامی و عدالتی شعبہ جات اور عدالت کے قیام سے اب تک حاصل ہونے والی اہم کامیابیوں سے آگاہ کیا گیا۔ بریفنگ میں ادارہ جاتی ترقی، انتظامی اصلاحات، جدید ٹیکنالوجی کے استعمال، عدالتی نظام کی بہتری اور عوامی خدمت کے فروغ کے لیے کیے گئے اقدامات پر بھی روشنی ڈالی گئی۔ پروگرام کے دوران وفد کو وفاقی آئینی عدالتِ پاکستان کے قیام کے پس منظر، مقاصد اور آئینی ذمہ داریوں پر مبنی ایک دستاویزی فلم بھی دکھائی گئی۔ اس دستاویزی فلم میں عدالت کے آئینی مینڈیٹ، آئین کی بالادستی، قانون کی حکمرانی کے فروغ اور اپنے قیام کے بعد حاصل ہونے والی نمایاں کامیابیوں کو اجاگر کیا گیا۔ اس موقع پر ایک تعارفی نشست بھی منعقد ہوئی، جس میں شرکاء نے وفاقی آئینی عدالت کے افسران سے مختلف امور پر تبادلہ خیال کیا۔ اس نشست نے شرکاء کو ریاستی اداروں کی آئینی ذمہ داریوں، باہمی تعاون اور مؤثر حکمرانی میں ادارہ جاتی ہم آہنگی کی اہمیت کو بہتر انداز میں سمجھنے کا موقع فراہم کیا۔ دورے کے اختتام پر یادگاری گروپ فوٹو بنایا گیا۔ اس موقع پر ڈائریکٹر جنرل محترمہ نگہت صدیقی اور ٹریننگ پروگرام کے ڈائریکٹر کو یادگاری شیلڈز پیش کی گئیں تاکہ اس دورے کی یاد کو محفوظ رکھا جا سکے۔

بقیہ جات 16

کرد کے خاتمے تک بلوچستان میں آپریشن شعبان جاری رہے گا۔

بقیہ جات 17

کردہ فورم کے مطابق لک پاس ریڈار کی آپریشنل خدمات 13 جولائی تا 8 اگست 2026 تک معطل کی گئی ہیں۔ نوٹم میں بتایا گیا کہ اس دوران ریڈار کی 250 ناٹیکل میل کی حدود میں نگرانی کی سہولت دستیاب نہیں ہوگی۔ نوٹم کے مطابق متبادل نگرانی کے نظام کے ذریعے لاہور اور کراچی کنٹرول سینٹرز سے فضائی ٹریفک کی خدمات معمول کے مطابق رہیں گی۔ نوٹم میں بتایا گیا کہ معطلی کی مدت کے دوران جب بھی ضرورت پڑی تو متاثرہ فضائی حدود میں نان ریڈار طریقہ کار کے تحت فضائی ٹریفک کنٹرول خدمات فراہم کی جائیں گی تاکہ پروازوں کے آپریشن کو معمول کے مطابق برقرار رکھا جا سکے۔

بقیہ جات 18

پرائیویٹ لمیٹڈ کے درمیان گوادر فری زون میں سی فوڈ پروسیسنگ انڈسٹریل پارک کے قیام کیلئے مفاہمتی یادداشت (ایم او یو) پر دستخط ہو گئے۔ گوادر پروے کے مطابق مجوزہ سرمایہ کاری کا تخمینہ تقریباً 5 کروڑ امریکی ڈالر لگایا گیا ہے۔ رپورٹ کے مطابق اس پارک

پاکستان کی امن کوششیں ایران امریکا مذاکرات متوقع

وزیراعظم کی زیرصدارت اجلاس پاکستان میں ایران امریکا مذاکرات کے دوسرے دور کا امکان

اسلام آباد (پی پی اے) پاکستان نے ایران اور امریکا کے درمیان تنازع کے پرامن حل کے لیے سفارتی کوششیں جاری رکھنے پر اتفاق کیا ہے۔ وزیراعظم شہباز شریف کی زیرصدارت اعلیٰ سطح کے مشاورتی اجلاس میں وزیر خارجہ اسحاق ڈار اور دیگر اعلیٰ حکام نے شرکت کی جبکہ وزارت خارجہ نے شرکا کو تازہ سفارتی پیش رفت پر بریفنگ دی اجلاس میں مختلف عالمی رہنماؤں سے ہونے والے رابطوں وزیراعظم کے مجوزہ غیر ملکی دوروں کے ایجنڈے اور سعودی عرب، ترکیہ وقطر کے ساتھ پاکستان کے تعلقات کا جائزہ لیا گیا جس پر اطمینان کا اظہار کیا گیا ادھر امریکا اور ایران کے درمیان جاری کشیدگی کے تناظر میں مذاکرات کے دوسرے دور کا امکان بھی پیدا ہو گیا ہے ذرائع کے مطابق ثالثوں نے دونوں ممالک کے درمیان نئے مذاکرات کے لیے رابطے تیز کر دیے ہیں اور امکان ظاہر کیا جا رہا ہے کہ اگلا دور چند روز میں پاکستان میں منعقد ہو سکتا ہے امریکی اخبار نیویارک ٹائمز کے مطابق فریقین کے درمیان رابطے اس بات کا اشارہ دیتے ہیں کہ امن معاہدے کی جانب پیش رفت کی گنجائش موجود ہے جبکہ دونوں ممالک کے اعلیٰ حکام کے درمیان بالمشافہ ملاقات بھی متوقع ہے دوسری جانب بلوم برگ نے رپورٹ کیا ہے کہ مذاکرات کا اگلا دور دو ہفتے کی جنگ بندی کی مدت ختم ہونے سے پہلے ہو سکتا ہے جبکہ میزبان ملک کے انتخاب پر غور جاری ہے نیویارک ٹائمز کے مطابق ایران نے مذاکرات میں یورینیم افزودگی پانچ سال کے لیے معطل کرنے کی تجویز دی تاہم امریکا نے اسے مسترد کرتے ہوئے بیس سالہ معطلی پر اصرار کیا ہے

امریکا ایران کشیدگی، تیل مزید مہنگا ہوگیا

آبنائے ہرمز میں جہازوں کی آمدورفت کم، خام تیل کی قیمتیں بلند ترین سطح پر

لندن (پی پی اے) امریکا اور ایران کے درمیان مسلسل تیسرے روز جاری فوجی کشیدگی کے باعث عالمی منڈی میں خام تیل کی قیمتیں ایک ماہ کی بلند ترین سطح پر پہنچ گئیں جبکہ آبنائے ہرمز سے تجارتی جہازوں کی آمدورفت میں بھی نمایاں کمی ریکارڈ کی گئی ہے عالمی میڈیا رپورٹس کے مطابق بین الاقوامی معیار برینٹ خام تیل کی قیمت میں منگل کو تقریباً 2 فیصد اضافہ ہوا جبکہ گزشتہ روز اس میں 6.9 فیصد کا بڑا اضافہ دیکھا گیا ستمبر کے لیے برینٹ خام تیل کے سودے 91.84 ڈالر فی بیرل تک پہنچ گئے جو ایک ماہ کی بلند ترین سطح ہے۔ ماہرین کے مطابق گزشتہ ماہ امریکا اور ایران کے درمیان مفاہمتی یادداشت پر دستخط کے بعد قیمتوں میں کمی آئی تھی تاہم حالیہ فوجی کارروائیوں کے باعث برینٹ خام تیل کی قیمت جنگ سے قبل کے مقابلے میں تقریباً 17 فیصد بڑھ چکی ہے۔ مارکیٹ تجزیہ کاروں کا کہنا ہے کہ اگر کشیدگی برقرار رہی اور تیل کی سپلائی متاثر ہوئی تو خام تیل کی قیمت 100 ڈالر فی بیرل تک پہنچ سکتی ہے جہازوں کی نقل وحرکت پر نظر رکھنے والے اداروں کے مطابق آبنائے ہرمز سے گزرنے والے بحری جہازوں کی تعداد گزشتہ ہفتے کے مقابلے میں 50 فیصد سے زیادہ کم ہوگئی ہے جس سے عالمی توانائی کی ترسیل اور تجارت کے حوالے سے خدشات بڑھ گئے ہیں امریکی محکمہ توانائی کے مطابق امریکی فوج کی معاونت سے تیل کی ترسیل جاری ہے تاہم ماہرین نے خبردار کیا ہے کہ اگر موجودہ کشیدگی برقرار رہی تو عالمی معیشت توانائی کی قیمتوں اور بین الاقوامی تجارت پر اس کے سنگین اثرات مرتب ہو سکتے ہیں

پاکستان میں ایران امریکا مذاکرات کا امکان بڑھ گیا

ٹرمپ نے پاکستان میں ایران سے مذاکرات کے اگلے دور کا عندیہ دے دیا

واشنگٹن (پی پی اے) امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ نے عندیہ دیا ہے کہ ایران کے ساتھ مذاکرات کا اگلا دور آئندہ دو روز میں پاکستان میں ہوسکتا ہے امریکی اخبار سے گفتگو میں ٹرمپ نے کہا کہ ایران کے ساتھ مذاکرات کے لیے پاکستان جانے کا امکان زیادہ ہے اور اگلا دور آئندہ دو روز میں متوقع ہے انہوں نے کہا کہ پاکستان کے فیلڈ مارشل عاصم منیر کی کارکردگی متاثر کن ہے اسی وجہ سے امریکا مذاکرات کے لیے دوبارہ پاکستان پر غور کر رہا ہے ٹرمپ کے مطابق گزشتہ سال پاک بھارت کشیدگی کے دوران ان کا فیلڈ مارشل عاصم منیر سے رابطہ ہوا تھا اور چار روز بعد ہونے والے امن معاہدے سے جنگ کا خاتمہ ہوا جس میں امریکا نے بھی کردار ادا کیا ایک سوال کے جواب میں امریکی صدر نے کہا کہ امریکی میڈیا کو پاکستان میں موجود ہونا چاہیے کیونکہ آئندہ دو روز میں اہم پیش رفت ہوسکتی ہے امریکی اخبار کے مطابق ٹرمپ نے ابتدا میں پاکستان میں مذاکرات کے لیے امریکی وفد بھیجنے کی تردید کی تاہم بعد میں دوبارہ فون کر کے پاکستان میں مذاکرات کے اگلے دور کے امکان کا اشارہ دیا

اسلام آباد میں ٹریفک خلاف ورزیوں پر سخت کریک ڈاؤن

ایک ماہ میں 6 6 ہزار خلاف ورزیاں، 9 3 7 مقدمات، 9,847 گاڑیاں وموٹر سائیکلیں بند

اسلام آباد (پی پی اے) اسلام آباد ٹریفک پولیس نے گزشتہ ایک ماہ کے دوران ٹریفک قوانین کی خلاف ورزیوں پر 66 ہزار سے زائد ڈرائیورز کے خلاف کارروائی کی اس دوران 9,847 گاڑیاں اور موٹر سائیکلیں مختلف تھانوں میں بند جبکہ سنگین خلاف ورزیوں پر 379 مقدمات درج کیے گئے ٹریفک پولیس کے مطابق لین کی خلاف ورزی رانگ وے ڈرائیونگ بغیر ہیلمٹ موٹر سائیکل چلانے غیر نمونہ نمبر پلیٹس غلط پارکنگ اور اوورلوڈنگ کے خلاف بھی کارروائیاں کی گئیں ایجوکیشن ونگ نے 111 روڈ سیفٹی ورکشاپس کے ذریعے 94 ہزار سے زائد شہریوں کو ٹریفک قوانین اور محفوظ ڈرائیونگ سے متعلق آگاہی فراہم کی چیف ٹریفک آفیسر کائنات اظہر خان نے شہریوں پر زور دیا کہ ٹریفک قوانین کی پابندی کریں بغیر لائسنس گاڑی نہ چلائیں اور محفوظ سفری ماحول کے لیے پولیس سے تعاون کریں۔ انہوں نے کہا کہ خلاف ورزی کرنے والوں کے خلاف بلا امتیاز کارروائیاں جاری رہیں گی

مندرہ میں بڑھتی چوری ڈکیتی وارداتیں، شہریوں کا فوری پولیس ایکشن کا مطالبہ

اہل علاقہ نے پولیس گشت بڑھانے اور جرائم پیشہ عناصر کے خلاف کارروائی پر زور دیا

مندرہ (مرزا زریاب طاہر): تھانہ مندرہ کی حدود میں چوری اور ڈکیتی کی وارداتوں میں مبینہ اضافے پر شہریوں نے شدید تشویش کا اظہار کرتے ہوئے اعلیٰ حکام سے فوری نوٹس لینے کا مطالبہ کیا ہے۔ مقامی افراد کا کہنا ہے کہ وہ متعدد بار تھانہ مندرہ میں درخواستیں اور شکایات جمع کرا چکے ہیں، جن میں علاقے میں پولیس گشت بڑھانے کی اپیل کی گئی، تاہم ان کے مطابق خاطر خواہ اقدامات دیکھنے میں نہیں آئے۔ شہریوں کا دعویٰ ہے کہ پولیس کی جانب سے اکثر نفری کی کمی کو وجہ بتایا جاتا ہے، جس کے باعث جرائم کی روک تھام میں مشکلات پیش آ رہی ہیں۔ اہلِ علاقہ نے مطالبہ کیا ہے کہ اگر واقعی نفری کی کمی ہے تو اسے فوری طور پر پورا کیا جائے اور مندرہ شہر و گرد و نواح میں باقاعدہ پولیس گشت کو یقینی بنایا جائے تاکہ شہریوں کے جان و مال کا تحفظ ممکن بنایا جا سکے اور عوام میں پائے جانے والے خوف و ہراس کا خاتمہ ہو۔ شہریوں نے آر پی او راولپنڈی، سی پی او/ ڈی پی او متعلقہ ضلع اور دیگر اعلیٰ پولیس حکام سے مطالبہ کیا ہے کہ وہ صورتحال کا نوٹس لیتے ہوئے مؤثر اقدامات کریں تاکہ علاقے میں امن و امان کی صورتحال بہتر ہو اور جرائم پیشہ عناصر کے خلاف سخت کارروائی عمل میں لائی جا سکے۔

پنجاب میں اراضی ریکارڈ اجرا کا نیا نظام نافذ، پٹواری کردار محدود

پی ایل آر اے کو فرد جاری کرنے کا اختیار، تین ماہ میں ڈیجیٹلائزیشن مکمل کرنے کا حکم

راولپنڈی (اکرام الحق قریشی) پنجاب بھر میں اراضی ریکارڈ کے اجراء کا نیا نظام نافذ، پنجاب ریونیو بورڈ نے نوٹیفکیشن جاری کر دیا مقصد فرود کے اجرا میں پٹواری کے کردار کو انتہائی محدود کرنا ہے جاری نوٹیفکیشن کے مطابق کمپیوٹرائزڈ مواضعات میں نقول پی ایل آر اے جاری کرے گی، مینوئل (دستی) مواضعات کی ڈیجیٹلائزیشن 3 ماہ میں مکمل کرنے کا بھی حکم جاری کر دیا گیا، تفصیلات کے مطابق پنجاب بورڈ آف ریونیو نے صوبے بھر میں اراضی ریکارڈ کے اجراء کے حوالے سے اہم تبدیلیاں کے ساتھ نیا نوٹیفکیشن جاری کر دیا ہے جس کے مطابق پنجاب کی کمپیوٹرائزڈ مواضعات میں ٹرانزیکشن کے مقاصد کے لیے "نقل اراضی ریکارڈ" اب پنجاب لینڈ ریکارڈز اتھارٹی PLRA جاری کرے گی۔ جبکہ مینوئل مواضعات میں "کاپی آف ریونیو ریکارڈ/ نقل اراضی ریکارڈ" کا اجراء پنجاب لینڈ ریونیو رولز 1968 کے رول 36 سب رول 2-A کے تحت سختی سے کیا جائے گا۔ اس کے لیئے پی ایل آر اے کو ہدایت کی گئی ہے کہ وہ مینوئل ریکارڈ کی تصدیق کے لیے ایک ڈیجیٹل ویریفکیشن سسٹم تیار کرے جسے PLRA کے E-Registration سسٹم کے ساتھ مربوط کیا جائے۔ نوٹیفکیشن میں یہ بھی ہدایت کی گئی ہے کہ صوبے بھر کی تمام مینوئل مواضعات کی ڈیجیٹلائزیشن کا عمل اس نوٹیفکیشن کے اجرا سے 3 ماہ کے اندر مکمل کیا جائے تاکہ "گرین پراپرٹی سرٹیفکیٹ" کا اجرا بلا رکاوٹ ممکن بنایا جا سکے۔ یہ سرٹیفکیٹ پنجاب لینڈ ریکارڈز اتھارٹی (مینجمنٹ آف لینڈ ریکارڈز) ریگولیشنز 2025 کے تحت جاری کیا جائے گا۔ ماہرین کے مطابق اس فیصلے سے شہریوں کو اراضی ریکارڈ کی حصول میں آسانی ہوگی اور لینڈ فراڈ کے واقعات میں کمی آئے گی۔ ساتھ ہی E-Registration کے ذریعے رجسٹری کا عمل بھی شفاف اور تیز ہو جائے گا۔

محرر چوکی اللہ آباد سید حسین عابد شاہ کو نئی تعیناتی پر مبارکباد

پریس کلب وفد کی ملاقات، چوکی انچارج محمد ارشد کی خدمات کو بھی سراہا گیا

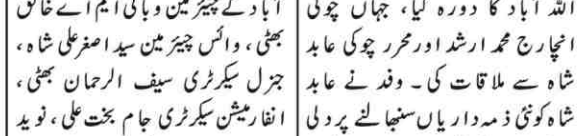

لیاقت پور (رپورٹر امجد حسن ہاشمی) محرر چوکی اللہ آباد سید حسین عابد شاہ کو نئی تعیناتی پر مبارکباد، پریس کلب اللہ آباد کے وفد کی ملاقات، چوکی انچارج محمد ارشد بھی موجود اللہ آباد میں بطور محرر چوکی تعینات ہونے پر سید حسین عابد شاہ کو سیاسی، سماجی، صحافتی اور مختلف شعبہ ہائے زندگی سے تعلق رکھنے والی شخصیات کی جانب سے مبارکباد دینے کا سلسلہ جاری ہے۔ اسی سلسلے میں پریس کلب اللہ آباد کے وفد نے چوکی اللہ آباد کا دورہ کیا، جہاں چوکی انچارج محمد ارشد اور محرر چوکی عابد شاہ سے ملاقات کی۔ وفد نے عابد شاہ کو نئی ذمہ داریاں سنبھالنے پر دلی مبارکباد پیش کرتے ہوئے نیک خواہشات کا اظہار کیا، جبکہ چوکی انچارج محمد ارشد کی عوام دوست طرزِ عمل، خوش اخلاقی اور قانون کی مؤثر عملداری کے لیے خدمات کو بھی سراہا۔ اس موقع پر پریس کلب اللہ آباد کے چیئرمین وبانی ایم اے خالق بھٹی، وائس چیئرمین سید اصغر علی شاہ، جنرل سیکرٹری سیف الرحمان بھٹی، انفارمیشن سیکرٹری جام بخت علی، نوید خان چانڈیہ، محمد منعم، رشید، ارشاد خان چانڈیہ، شفیق خان گرگیج، محمد دلاور خان جتوئی، محمد شاہد محمود رانا قیصر محمود مصطفی خان محمد عثمان ولد ملک مصطفی مہر احمد سانگلہ سمیت دیگر معزز اراکین بھی موجود تھے۔

بلوچستان میں پہلی بار ای ڈومیسائل سسٹم متعارف

میر سرفراز بگٹی کا ای ڈومیسائل ای لوکل سرٹیفکیٹ نظام کے اجرا کا اعلان

کوئٹہ (پی پی اے) وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے صوبے میں پہلی بار ای ڈومیسائل اور ای لوکل سرٹیفکیٹ سسٹم کے اجرا کا اعلان کرتے ہوئے اسے گڈ گورننس شفافیت اور عوامی سہولیات کی فراہمی کی جانب اہم پیش رفت قرار دیا ہے انہوں نے کہا کہ بلوچستان کے شہری اب ملک بھر کے نادرا مراکز، متعلقہ ڈپٹی کمشنر دفاتر اور Pak-ID پلیٹ فارم کے ذریعے ای ڈومیسائل کے لیے درخواست دے سکیں گے جس سے دفتری پیچیدگیاں کم ہوں گی اور خدمات تک رسائی آسان بنے گی وزیراعلیٰ کے مطابق نئے نظام سے جعلی ڈومیسائل اور لوکل سرٹیفکیٹس کی روک تھام شفافیت میں اضافہ اور سرکاری خدمات کی بروقت فراہمی ممکن ہوگی جبکہ تمام سرکاری اداروں کو محفوظ اور قابلِ اعتماد تصدیقی نظام بھی میسر آئے گا میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ حکومت بلوچستان جدید ٹیکنالوجی کے ذریعے عوامی خدمات کو مزید آسان شفاف اور مؤثر بنانے کے مشن پر کاربند ہے تاکہ صوبے کے ہر شہری کو بہتر سرکاری سہولیات فراہم کی جاسکیں

نوبل امن انعام کیلئے قرارداد اسمبلی میں جمع

وزیراعظم، فیلڈ مارشل اور اسحاق ڈار کی نامزدگی کیلئے قرارداد خیبر اسمبلی میں جمع

پشاور (پی پی اے) خیبر پختونخوا اسمبلی میں وزیراعظم شہباز شریف، فیلڈ مارشل عاصم منیر اور وزیر خارجہ اسحاق ڈار کو امن کے فروغ کے لیے نوبل امن انعام کے لیے نامزد کرنے کی قرارداد جمع کرا دی مسلم لیگ (ن) کی رکن صوبائی اسمبلی شہلا بانو نے اسمبلی سیکرٹریٹ میں قرارداد جمع کرائی قرارداد کے متن کے مطابق وزیراعظم شہباز شریف فیلڈ مارشل عاصم منیر اور وزیر خارجہ اسحاق ڈار کی مؤثر سفارت کاری سے خطے میں امن و استحکام کے فروغ کی راہ ہموار ہوئی جبکہ اسرائیل امریکا اور ایران کے درمیان کشیدگی کے باعث عالمی امن کو لاحق خطرات کم کرنے میں بھی ان کی کوششیں اہم رہیں قرارداد میں مطالبہ کیا گیا ہے کہ تینوں شخصیات کو امن کے قیام اور فروغ کے لیے خدمات کے اعتراف میں نوبل امن انعام کے لیے نامزد کیا جائے

امارات کا آبنائے ہرمز متبادل منصوبہ تیار

فجیرہ میں نئی بندرگاہ سے دبئی پر انحصار کم کرنے کی حکمت عملی

ابوظہبی (پی پی اے) متحدہ عرب امارات نے آبنائے ہرمز کے متبادل تجارتی راستے کی تیاری کے لیے مشرقی ساحلی ریاست فجیرہ میں نئی کثیر المقاصد بندرگاہ قائم کرنے کا فیصلہ کر لیا ہے برطانوی اخبار کی رپورٹ کے مطابق منصوبے کے تحت فجیرہ میں نئی بندرگاہ تعمیر کی جائے گی جبکہ موجودہ پورٹ آف فجیرہ میں جدید کنٹینر ٹرمینل بھی قائم کیا جائے گا تاکہ درآمدی و برآمدی سرگرمیوں کو مزید وسعت دی جا سکے رپورٹ کے مطابق اس منصوبے کا مقصد دبئی کی جبل علی پورٹ پر انحصار کم کرنا اور ایسا متبادل بحری تجارتی مرکز قائم کرنا ہے جہاں سے آبنائے ہرمز سے گزرے بغیر تجارتی سرگرمیاں جاری رکھی جا سکیں رپورٹ میں مزید کہا گیا ہے کہ حالیہ مہینوں میں امریکا اسرائیل اور ایران کے درمیان بڑھتی ہوئی کشیدگی کے باعث آبنائے ہرمز میں بحری آمدورفت متاثر ہوئی جس کے بعد متحدہ عرب امارات نے اپنی تجارتی اور اقتصادی سلامتی مضبوط بنانے کے لیے متبادل بحری راستوں کی منصوبہ بندی تیز کر دی ہے

پاکستان گروپ مرحلے میں ناقابلِ شکست رہا

تھائی لینڈ کو شکست پاکستان ایشین انڈر 18 والی بال کے کوارٹر فائنل میں

ہائیکو (پی پی اے) پاکستان نے اے وی سی ایشین بوائز انڈر 18 والی بال چیمپئن شپ 2026ء میں شاندار کارکردگی کا سلسلہ برقرار رکھتے ہوئے اپنے آخری گروپ میچ میں تھائی لینڈ کو مسلسل تین سیٹس میں شکست دے کر گروپ مرحلہ ناقابلِ شکست انداز میں مکمل کر لیا چین کے شہر ہائیکو میں جاری چیمپئن شپ کے گروپ سی کے میچ میں پاکستان نے تھائی لینڈ کو 19-25، 19-25 اور 23-25 سے شکست دی قومی ٹیم نے ایونٹ میں مسلسل تیسری کامیابی حاصل کرتے ہوئے گروپ میں پہلی پوزیشن اپنے نام کی، جبکہ پورے گروپ مرحلے میں ایک بھی سیٹ اپنے حریفوں کے خلاف نہیں ہارا اس سے قبل پاکستان نے کرغیزستان کو 10-25، 19-25 اور 17-25 جبکہ قازقستان کو 14-25، 12-25 اور 9-25 سے شکست دے کر کوارٹر فائنل میں جگہ بنانے والی پہلی ٹیم ہونے کا اعزاز حاصل کیا تھا تھائی لینڈ کے خلاف میچ میں فہد علی محمد انس اور کپتان محمد عرفان نے عمدہ کھیل پیش کیا۔ تیسرے سیٹ میں تھائی لینڈ نے سخت مزاحمت کی تاہم پاکستانی کھلاڑیوں نے دباؤ کا بھرپور مقابلہ کرتے ہوئے سیٹ اور میچ اپنے نام کر لیا پاکستان اب 16 جولائی کو کوارٹر فائنل میں پول اے کی رنر اپ ٹیم کا سامنا کرے گا پاکستان کے حریف کا فیصلہ میزبان چین اور چائینز تائپے کے درمیان ہونے والے میچ کے بعد ہوگا

یاسر محمود ہاشمی نے برطانیہ سے ماسٹرز ڈگری حاصل کرلی

عابد محمود ہاشمی کے فرزند کی اسٹافورڈ شائر یونیورسٹی سے مکینیکل میں کامیابی

راولپنڈی (اکرام الحق قریشی) بلوچستان ہاؤس اسلام آباد کے سینئر اہلکار عابد محمود ہاشمی آف بیول کے فرزند یاسر محمود ہاشمی نے برطانیہ کی یونیورسٹی آف اسٹافورڈ شائر سے مکینیکل ماسٹر میں ڈگری حاصل کر لی ہے برطانیہ میں یونیورسٹی انتظامیہ نے ڈگری یاسر محمود کے حوالہ کی عابد محمود ہاشمی نے خصوصی طور پر یونیورسٹی کی اس پروقار تقریب میں شرکت کی۔ دوست احباب کی جانب سے مبارکباد پیش کی گئی۔

راجہ نعمان ظفر کی خوشدامن انتقال کرگئیں

موہڑہ نگیال میں نمازِ جنازہ ادا، سیاسی وسماجی شخصیات کی کثیر تعداد میں شرکت

راولپنڈی (اکرام الحق قریشی) پٹواری راجہ نعمان ظفر کی خوشدامن اور راجہ نوید کی والدہ محترمہ انتقال کرگئیں نماز جنازہ موہڑہ نگیال میں ادا کی گئی جس سید عامر ضمیر گیلانی، حافظ نسیم شوکت وارثی، چوہدری سیاب ظہور، سردار صلاح الدین احمد، چوہدری محمد ظہیر، شاہد گجر، حاجی عنصر محمود، راجہ شاہد محمود، مسعود احمد بھٹی، مصطفی بابر، قاسم رضا، نمبردار بابو محمود، راجہ زوہیب، راجہ زعفران، عامر بھٹی ایڈووکیٹ، احسان الحق قریشی، شاہد سلیم، محمد سعد، ماسٹر ندیم، ناصر بھٹی، نعیم بھٹی، عثمان سلطان وڑائچ، چوہدری ذوالفقار علی بھٹو، راجہ عاصم صدیق ودیگر نے شرکت کی۔

دھانگلی پل پر کرپشن روکنے کے اقدامات

نگرانی کے لیے چار مختلف سرکاری محکموں کے اہلکار تعینات

راولپنڈی (اکرام الحق قریشی) دریائے جہلم کے دھانگلی پل پر تعینات پیرافورس کے بارے میں مختلف شکایات کے بعد نظام کو شفاف بنانے کے لیئے ایک کی بجائے چار اداروں کے اہلکار دریا کنارے تعینات کر دیے گئے اس سے قبل وہاں پیرافورس کے اہلکار تعینات تھے جس سے متعدد شکایات کھل کر سامنے آئیں جس پر وہاں سیف سٹی کے ساتھ ساتھ اسسٹنٹ کمشنر کلرسیداں نے بھی کیمرے نصب کروا دیئے اور پیرافورس کی مناپلی کو مکمل طور پر ختم کرنے کے لیئے وہاں پیرافورس کے ساتھ ساتھ کلرسیداں پولیس، پٹواری اور محکمہ فوڈ کے اہلکار بھی تعینات کر دیئے گئے شہریوں سے کہا گیا ہے وہ کسی اہلکار کی جانب سے رشوت طلب کرنے پر بلا تاخیر کلرسیداں انتظامیہ کو آگاہ کریں انتہائی سخت کارروائی عمل میں لائی جائے گی

راولپنڈی میں صفائی نظام مزید مؤثر بنانے کی ہدایت

ڈپٹی کمشنر کا مانیٹرنگ سخت دیہی علاقوں میں صفائی بہتر بنانے کا حکم

راولپنڈی (پی پی اے) ڈپٹی کمشنر راولپنڈی و چیئرمین راولپنڈی ویسٹ مینجمنٹ کمپنی کیپٹن (ر) ندیم ناصر نے صفائی کے نظام کو مزید مؤثر بنانے سخت مانیٹرنگ اور ناقص کارکردگی پر بلا امتیاز احتساب کی ہدایت کی ہے راولپنڈی ویسٹ مینجمنٹ کمپنی کے اجلاس میں ایم ڈی ستھرا پنجاب ایجنسی وسی ای او رانا ساجد صفدر نے بتایا کہ 772,3 سے زائد سینیٹیشن ورکرز دو شفٹوں میں خدمات انجام دے رہے ہیں جبکہ روزانہ تقریباً ایک ہزار ٹن کوڑا اٹھایا جاتا ہے بعد ازاں ڈپٹی کمشنر نے کنٹرول روم کا دورہ کیا اور ڈیجیٹل مانیٹرنگ نظام کا جائزہ لیتے ہوئے شہر اور دیہی علاقوں میں صفائی کا معیار مزید بہتر بنانے، جامع سروے مکمل کرنے اور غفلت برتنے والوں کے خلاف کارروائی کی ہدایت کی۔ رانا ساجد صفدر نے یقین دلایا کہ تمام ہدایات پر بروقت عملدرآمد یقینی بنایا جائے گا

ایپسما خواتین وفد کی ڈپٹی کمشنر سے ملاقات

تعلیم، اساتذہ کی تربیت اور کردار سازی کے فروغ کے لیے تعاون بڑھانے پر اتفاق

راولپنڈی (پی پی اے) آل پاکستان پرائیویٹ سکولز مینجمنٹ ایسوسی ایشن ایپسما راولپنڈی ڈویژن خواتین ونگ کی صدر مسز سکینہ تاج کی قیادت میں 10 رکنی خواتین وفد نے ڈپٹی کمشنر راولپنڈی کیپٹن (ر) ندیم ناصر سے ملاقات کی وفد نے ڈپٹی کمشنر کو نئی ذمہ داریاں سنبھالنے پر مبارکباد دی اور تعلیم کے فروغ کے لیے ہر ممکن تعاون کی یقین دہانی کرائی اس موقع پر مسز سکینہ تاج نے اخلاق و کردار سازی پر مبنی دل بینا کتب کا سیٹ تحفے میں پیش کیا اور اپنی تنظیم کی تعلیمی و تربیتی سرگرمیوں سے آگاہ کیا انہوں نے اساتذہ اور سربراہانِ تعلیمی اداروں کے تربیتی سیمینار میں بطور مہمانِ خصوصی شرکت کی دعوت بھی دی ڈپٹی کمشنر نے دعوت قبول کرتے ہوئے کہا کہ ضلعی انتظامیہ نجی تعلیمی اداروں کے ساتھ مل کر تعلیم، تربیت اور کردار سازی کے فروغ کے لیے ہر ممکن تعاون جاری رکھے گی ملاقات میں اسماء شاہد شازیہ شاہین فرزانہ تبسم مسز نیلم مسز شگفتہ مسز دلشاد مسز نصرت اور مسز طاہرہ بھی شریک تھیں

چولستان میں ہیٹ ویو کے دوران مفت ویٹرنری کیمپ جاری

محکمہ لائیوسٹاک پنجاب کی جانب سے مویشیوں کو مفت علاج، ادویات اور طبی سہولیات کی فراہمی

فورٹ عباس (پی پی اے) ہیٹ ویو اور خشک سالی کے پیشِ نظر محکمہ لائیوسٹاک پنجاب تحصیل فورٹ عباس کی جانب سے چولستان کے علاقے HR/286 میں مویشیوں کے لیے مفت ویٹرنری کیمپ مسلسل جاری ہے ڈپٹی ڈائریکٹر لائیوسٹاک ڈاکٹر عمران شوکت کی نگرانی میں ویٹرنری ٹیمیں روزانہ کی بنیاد پر ہیٹ اسٹریس اور دیگر موسمی اثرات سے متاثرہ جانوروں کا معائنہ کر رہی ہیں جبکہ مفت علاج ادویات طبی مشاورت اور دیگر ضروری سہولیات بھی فراہم کی جا رہی ہیں ڈسٹرکٹ ڈائریکٹر لائیوسٹاک ضلع بہاولنگر ڈاکٹر سبطین بھٹی نے کیمپ کا دورہ کر کے سہولیات اور ٹیموں کی کارکردگی کا جائزہ لیا انہوں نے ہدایت کی کہ چولستان کے مویشی پال افراد کو بروقت معیاری اور بلا معاوضہ ویٹرنری خدمات کی فراہمی بلا تعطل جاری رکھی جائے محکمہ لائیوسٹاک کے مطابق ہیٹ ویو کے باعث تحصیل فورٹ عباس کے تمام سرکاری ویٹرنری ہسپتال ہائی الرٹ پر ہیں جہاں مویشی پال حضرات اپنے جانوروں کے لیے مفت طبی مشاورت علاج اور ادویات حاصل کر سکتے ہیں۔ ضرورت پڑنے پر موبائل ویٹرنری ٹیمیں بھی فیلڈ میں پہنچ کر جانوروں کا معائنہ اور علاج فراہم کر رہی ہیں محکمہ لائیوسٹاک پنجاب نے مویشی پال حضرات سے اپیل کی ہے کہ شدید گرمی کے دوران جانوروں کو سایہ صاف اور ٹھنڈا پانی فراہم کریں اور ہیٹ اسٹریس کی علامات ظاہر ہونے کی صورت میں فوری طور پر محکمہ لائیوسٹاک سے رابطہ کریں تاکہ بروقت علاج کے ذریعے قیمتی لائیوسٹاک کا تحفظ یقینی بنایا جا سکے

مرکزی پریس کلب نارووال کا ماہانہ اجلاس، عوامی خدمت پر عزم

صحافیوں نے لاوارث میتوں کی تدفین کے جذبے کو مثالی قرار دیا

نارووال۔ مرکزی پریس کلب رجسٹرڈ نارووال کا ماہانہ اجلاس چیئرمین عاطف خان اور صدر رانا محمد مدثر مانگوی کی زیر صدارت منعقد ہوا، جس میں پریس کلب کے عہدیداران اور اراکین نے بھرپور شرکت کرتے ہوئے تنظیمی امور، صحافتی ذمہ داریوں، فلاحی سرگرمیوں اور آئندہ کے لائحہ عمل پر تفصیلی غور کیا۔ اجلاس میں جنرل سیکرٹری رانا آصف علی، ایڈیشنل جنرل سیکرٹری کاشف رحمان، فنانس سیکرٹری علی راجپوت، انفارمیشن سیکرٹری میاں ابوبکر، وائس چیئرمین حاجی غلام عباس، سینئر نائب و نائب صدور زاہد قمر ادریس، میاں ندیم، ڈاکٹر سعید احمد، رضوان سرور، خلیل مغل، اقبال میو کے علاوہ بلال بٹ، ملک رضوان، سلیم لطیف، میاں زاہد، رانا عبدالرحمن سمیت دیگر اراکین شریک ہوئے۔ اجلاس کے دوران شرکاء نے جنرل سیکرٹری رانا آصف علی اور ایڈیشنل جنرل سیکرٹری کاشف رحمان کی جانب سے لاوارث میتوں کی تدفین اور دکھی انسانیت کی بے لوث خدمت کے جذبے کو مثالی قرار دیتے ہوئے انہیں زبردست خراجِ تحسین پیش کیا۔ مقررین نے کہا کہ ایسے انسان دوست اقدامات نہ صرف معاشرے میں ہمدردی، ایثار اور اخوت کے جذبے کو فروغ دیتے ہیں بلکہ صحافی برادری کے مثبت اور خدمتِ خلق پر مبنی کردار کو بھی نمایاں کرتے ہیں۔ چیئرمین عاطف خان اور صدر رانا محمد مدثر مانگوی نے اجلاس سے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ مرکزی پریس کلب رجسٹرڈ نارووال صحافیوں کے حقوق کے تحفظ، پیشہ ورانہ معیار کی بہتری اور عوامی خدمت کے جذبے کے فروغ کے لیے اپنی جدوجہد جاری رکھے گا۔ انہوں نے کہا کہ صحافت ایک مقدس ذمہ داری ہے، جس کا تقاضا سچائی، دیانتداری اور معاشرتی فلاح کے لیے عملی کردار ادا کرنا ہے۔ اجلاس کے اختتام پر پریس کلب کے اتحاد، تنظیمی استحکام اور عوامی خدمت کے عزم کا اعادہ کیا گیا۔

نارووال میں پٹواری سمیت دو ملزمان رشوت لیتے رنگے ہاتھوں گرفتار

اینٹی کرپشن ٹیم نے پچاس ہزار روپے برآمد کر کے مقدمہ درج مزید تفتیش شروع

نارووال (میاں زاہد) ڈائریکٹر جنرل اینٹی کرپشن اسٹیبلشمنٹ پنجاب لاہور اور ریجنل ڈائریکٹر اینٹی کرپشن گوجرانوالہ کی ہدایات پر سرکل آفیسر اینٹی کرپشن سیالکوٹ و نارووال مبشر علی کی قیادت میں سپیشل جوڈیشل مجسٹریٹ کی نگرانی میں ضلع نارووال میں کامیاب ٹریپ ریڈ کی گئی۔ کاروائی کے دوران پٹواری نوید احمد (بی ایس-09) اور اسد اللہ ولد بشارت علی کو 50 ہزار روپے رشوت لیتے ہوئے رنگے ہاتھوں گرفتار کر لیا گیا۔ اینٹی کرپشن حکام کے مطابق ملزمان انتقال کے اندراج اور منظوری کے عوض رشوت وصول کر رہے تھے۔ ملزمان کے قبضے سے رشوت کی رقم بھی برآمد کر لی گئی۔ واقعہ کا مقدمہ تھانہ اینٹی کرپشن نارووال میں ایف آئی آر نمبر 13/26 کے تحت درج کر کے مزید تفتیش شروع کر دی گئی ہے۔ اینٹی کرپشن حکام نے شہریوں سے اپیل کی ہے کہ اگر کوئی سرکاری ملازم رشوت طلب کرے تو فوری طور پر اینٹی کرپشن اسٹیبلشمنٹ سے رابطہ کریں تاکہ بدعنوانی کے خاتمے میں مؤثر کردار ادا کیا